احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

جمعرات 28 جولائی 2005ء

روزنامہ الفضل
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعرات 4 اگست 2005ء 27 جمادی الثانی 1426 ہجری 4 ظہور 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 175

ہر طرف سے حفاظت

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ صبح وشام یہ دعا کرتے تھے۔

اے اللہ میری حفاظت فرما میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے دائیں طرف سے اور بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے اور میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں۔ کہ میں نیچے سے کسی عذاب کا مورد بنوں۔

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب مایقول اذا اصبح حدیث نمبر:4412)

داخلہ معلمین کلاس

☆ معلمین کلاس وقف جدید میں داخلہ کیلئے تحریری امتحان و انٹرویو مورخہ 15۔ اگست 2005ء بوقت 8:00 بجے صبح دفتر وقف جدید میں ہوگا۔

☆ داخلہ کیلئے میٹرک پاس کیلئے کم از کم C گریڈ سیکنڈ ڈویژن جبکہ ایف اے / ایف ایس سی کیلئے کم از کم D گریڈ ہونا لازمی ہے۔

☆ میٹرک پاس کیلئے زیادہ سے زیادہ عمر 20 سال اور ایف اے / ایف ایس سی پاس کیلئے 22 سال ہے۔

☆ انٹرویو کے وقت اصل سند ہمراہ لائیں۔ درخواست دہندگان میٹرک کے نتیجہ کا رزلٹ کارڈ / سند کی فوٹو کاپی فوری طور پر ارسال کریں۔

☆ کسی امیدوار کو نتیجہ کی اطلاع دینے کے بعد بھی انٹرویو کیلئے تفصیلی چٹھی نہ ملے اور وہ مندرجہ بالا شرائط کو پورا کرتے ہوں تو وہ بھی انٹرویو کیلئے مقررہ وقت پر تشریف لے آویں اور آنے سے پہلے فون فیکس یا تحریری طور پر اطلاع کردیں۔

خط وکتابت کرتے وقت شعبہ ارشاد وقف جدید کی سابقہ چٹھی کے نمبر اور تاریخ کا حوالہ ضرور دیں اور اپنا مکمل پتہ لکھیں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

فون: 047-6212968 فیکس 047-6214329

ضرورت سائنس ٹیچرز

☆ مجلس نصرت جہاں کو اپنے تعلیمی اداروں کیلئے خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے مخلص اساتذہ کی ضرورت ہے۔ جو سائنس کے مضامین پڑھا سکیں۔ فزکس، کیمسٹری، بیالوجی، ریاضی میں ایم ایس سی پاس مخلصین اپنی درخواستیں ضروری کاغذات کے ہمراہ بھجوائیں۔

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں بالائی منزل۔ بیت الاظہار احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ فون: 047-6212967

کلینک بند رہے گا

☆ طاہر ہومیوپیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ 18 اگست تا 27 اگست بند رہے گا۔ احباب مطلع رہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

بلدیاتی انتخابات میں مذہب کی بنیاد پر فہرستوں کی تشکیل مخلوط انتخاب کی روح کے منافی ہے

جماعت احمدیہ بلدیاتی انتخابات میں کسی طور پر حصہ نہیں لے گی

ترجمان جماعت احمدیہ ملک خالد مسعود صاحب ناظر امور عامہ کی پریس ریلیز

ربوہ (پ ر) ترجمان جماعت احمدیہ ملک خالد مسعود صاحب نے کہا ہے کہ حکومت پاکستان کی طرف سے جداگانہ طریق انتخاب کو ختم کر کے بظاہر دوبارہ مخلوط طرز انتخاب اپنایا جا چکا ہے۔ لیکن عملاً بلدیاتی انتخابات کیلئے الیکشن کمیشن کی طرف سے جاری کردہ فہرست میں احمدیوں سے امتیازی سلوک روا رکھتے ہوئے محض مذہب کی تفریق کی بنا پر ایک الگ فہرست بعنوان قادیانی مرتب کی گئی ہے۔ ایسی فہرست کا اجراء احمدی پاکستانی شہریوں کو انتخابات سے الگ رکھنے اور ان کو بنیادی حقوق سے محروم کی ایک ارادی کارروائی ہے اور یہ تفریق حضرت قائداعظم کے فرمودات اور آئین پاکستان کی روح کے منافی ہے۔ اس بارہ میں جماعت احمدیہ صدر پاکستان، وزیراعظم اور چیف الیکشن کمشنر کو متعدد بار اپنے موقف سے آگاہ کر چکی ہے۔

ملک خالد مسعود صاحب نے کہا کہ ان انتخابات میں اقلیتوں کیلئے مخصوص نشستوں پر انتخاب میں حصہ لینا احمدی اپنے اعتقاد اور ضمیر کے برخلاف سمجھتے ہیں کیونکہ ان نشستوں پر انتخاب لڑنے کیلئے حضرت محمد ﷺ سے قطع تعلق کا اعلان کرنا پڑتا ہے اور یہ اعلان جماعت احمدیہ کے عقائد کے مطابق کسی طرح بھی ممکن نہیں۔ ان نشستوں پر اگر کوئی بطور احمدی حصہ لیتا ہے تو وہ کسی صورت میں احمدیوں کا نمائندہ نہیں کہلا سکتا اور نہ ہی احمدی اسے اپنا نمائندہ تسلیم کریں گے۔

ملک خالد مسعود صاحب نے کہا کہ اس صورت حال کے پیش نظر جماعت احمدیہ ان بلدیاتی انتخابات سے لاتعلقی کا اعلان کرتی ہے۔

مشعل راہ

ہاتھ سے کام کرنے کی روح کو دوبارہ زندہ کیا جائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

میں خدام کو اس طرح توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ آئندہ سالوں میں ہاتھ سے کام کرنے کی روح کو دوبارہ زندہ کیا جائے اور خدام سے ایسے کام کرائے جائیں جن میں وہ ہتک محسوس کرتے ہوں اور وہ کام انفرادی طور پر کرائے جائیں۔ جس وقت قادیان کے تمام خدام جمع ہوں اور وہ سب ایک ہی کام کر رہے ہوں تو انہیں اس وقت کسی کام میں ہتک محسوس نہیں ہوتی۔ کیونکہ ان کے دوسرے ساتھی بھی ان کے ساتھ اسی کام میں شریک ہوتے ہیں لیکن اگر ایک خادم اکیلا کوئی کام کر رہا ہو اور اس کے ساتھی اسے دیکھیں تو وہ ضرور ہتک محسوس کرے گا۔ میرا اس سے یہ مطلب نہیں کہ اجتماعی طور پر کوئی کام نہ ہو۔ بے شک اجتماعی طور پر بھی ہو لیکن انفرادی کام کے مواقع بھی کثرت سے پیدا کئے جائیں۔ مثلاً کسی غریب کا آٹا اٹھا کر اس کے گھر پہنچا دیا جائے یا کسی غریب کا چارہ اٹھا کر اس کے گھر پہنچا دیا جائے یا کسی غریب کی روٹیاں پکوا دی جائیں۔ جب خادم روٹیاں پکوانے جائے گا تو دل میں ڈر رہا ہوگا کہ مجھے کوئی دیکھ نہ لے اور اگر کوئی دوست اسے رستے میں مل جائے تو اسے کہے گا میری اپنی نہیں فلاں غریب کی ہیں۔ اس کا یہ اظہار کرنا اس بات کی دلیل ہوگا کہ وہ اس کام کو ہتک آمیز خیال کرتا ہے۔ یہ پہلا قدم ہو گا۔ اسی طرح بعض اور کام اسی نوعیت کے سوچے جاسکتے ہیں ایسے کام کرانے سے ہماری غرض یہ ہے کہ کسی خادم میں تکبر کا شائبہ باقی نہ رہے اور اس کا نفس مرجائے اور وہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہر ایک کام کرنے کو تیار ہو جائے۔

ایک اور بات جو بہت زیادہ توجہ کے قابل ہے، وہ یہ ہے کہ خدام کی سختی کے ساتھ نگرانی کی جائے کہ وہ باجماعت نماز ادا کرتے ہیں یا نہیں۔ ابھی تک محلوں سے اطلاعات آتی رہتی ہیں کہ بعض خادم نمازوں میں سست ہیں اور باوجود بار بار کہنے کے اپنی اصلاح نہیں کرتے۔ زعماء کو چاہئے کہ ان کی طرف خاص توجہ کریں۔ خدام کے عہدیداران ان کے پاس جائیں اور انہیں سمجھائیں۔ اگر اس کے باوجود وہ توجہ نہ کریں تو محلّہ کے پریذیڈنٹ اور دوسرے دوست انہیں سمجھائیں۔ اگر اس کے بعد بھی وہ نمازوں میں سستی کریں تو ان کے نام میرے سامنے پیش کئے جائیں۔ یہ ایک بہت ضروری حصہ ہے خدام الاحمدیہ کے پروگرام کا۔

خدام الاحمدیہ کے پروگرام میں یہ بات بھی شامل ہونی چاہئے کہ خدام کی پڑھائی کا خیال رکھا جائے اور اس بات کی نگرانی کی جائے کہ کون کون خادم سٹڈی کے وقت گلیوں میں پھرتا ہے۔ اس بات کی نگرانی کے لئے کچھ خادم ہر روز مقرر کئے جاسکتے ہیں۔ ان کو جہاں کوئی خادم بازار میں پھرتا ہوا مل جائے، اسے پوچھیں کہ تمہارا اسٹڈی کا وقت ہے اور تم بازار میں کیوں پھر رہے ہو۔ اگر اس بات کی نگرانی کی جائے تو ایک تو طالب علموں میں آوارہ گردی کی عادت نہ رہے گی اور دوسرے وہ پڑھائی میں زیادہ دلچسپی لیں گے۔

(مشعل راہ جلد اول ص 439)

چھوڑ مت مجھ کو اکیلا میرے اللہ کبھی

میرے اللہ، کبھی مجھ کو اکیلا مت چھوڑ
آفتیں روز، زمانے کی ڈراتی ہیں مجھے
تجھ سے نزدیک نہ ہو جاؤں، ستاتی ہیں مجھے
اور رہ رہ کے بری راہیں دکھاتی ہیں مجھے
میرے اللہ کبھی مجھ کو اکیلا مت چھوڑ
چھوڑ مت مجھ کو اکیلا۔ مرے اللہ کبھی
تو نے خوشیوں میں مرا ساتھ دیا ہے پیارے
اور مصیبت میں عطا صبر کیا ہے پیارے
چاکِ داماں کو مرے تو نے سِیا ہے پیارے
میرے اللہ، کبھی مجھ کو اکیلا مت چھوڑ
چھوڑ مت مجھ کو اکیلا۔ میرے اللہ کبھی
ہے مری موت جدا ہونا تری ہستی سے
یہی پستی ہے مجھے دور رکھ اس پستی سے
تیرے میخانے میں رونق ہو مری مستی سے
میرے اللہ، کبھی مجھ کو اکیلا مت چھوڑ
چھوڑ مت مجھ کو اکیلا۔ مرے اللہ کبھی
مرا ہر عزم و ارادہ تیری قدرت کے نثار
میرے سب رنج و محن تیری محبت کے نثار
میرے جذباتِ محبت تری رحمت کے نثار
میرے اللہ، کبھی مجھ کو اکیلا مت چھوڑ
چھوڑ مت مجھ کو اکیلا۔ مرے اللہ کبھی
جب تجھے ڈھونڈوں تو پاؤں میں رگِ جاں کے قریب
جب ملے تو۔ تو ملے سوزشِ پنہاں کے قریب
رہے پیمانۂ دل۔ بادۂ عرفاں کے قریب
میرے اللہ، کبھی مجھ کو اکیلا مت چھوڑ

خواجہ بشیر احمد

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

تمام معاشرتی برائیوں کے پیچھے حسد کام کرتا ہوا دکھائی دیتا ہے

بیرونی حاسدوں سے بچنے کے لئے اندرونی طور پر حسد کا خاتمہ ضروری ہے

حسد کے بالمقابل عفو اور درگزر کی صفات پیدا کریں

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الرابع کی پُر معارف ہدایات

ہمارے معاشرہ میں باہمی تعلقات میں جدائیاں پیدا کرنے والے جتنے بھی جذبات ہیں یا جدائیاں پیدا کرنے والی جتنی بھی حرکات ہیں ان کے پیچھے آپ کو بسا اوقات حسد کام کرتا ہوا دکھائی دے گا۔ حسد انسان کو کمینہ بھی بنا دیتا ہے۔ حسد بالآخر نظر کو اتنا تنگ کر دیتا ہے کہ کسی کی خوشی برداشت ہی نہیں ہوتی۔ چنانچہ آپ کو بعض ایسے لوگ بھی ملیں گے جو بچیوں کو طعنے دیتے ہیں۔ مثلاً ایک غریب لڑکی کسی امیر گھر میں بیاہی گئی ہے اور وہ خوش ہوتی ہے کہ اس کو اچھا ماحول ملا، اس کو آرام نصیب ہوا، اس کو پہلے کھانا ٹھیک نہیں ملتا یہاں اچھا کھانا کھانے کو ملا۔ اب یہ بات ساس کو بھی تکلیف دے رہی ہے نندوں کو بھی تکلیف دے رہی ہے۔ کہتی ہیں اس کی حیثیت کیا تھی۔ ساس کہتی ہے میرے بیٹے کی وجہ سے کھا رہی ہے۔ نندیں کہتی ہیں ہمارے بھائی کی وجہ سے کھا رہی ہے۔ جب تک اس سے بدلہ نہ اتار لیں جب تک اس کی خوشی کو دکھ میں تبدیل نہ کر دیں ان کو چین نہیں آئے گا۔ بعض دفعہ تعریف کے بہانے ہی بات کرتی ہیں کہ بڑی اچھی صحت ہوگئی ہے، بڑی موٹی ہوگئی ہے، اس کے کپڑے تنگ ہو گئے ہیں۔ نند کہے گی ہاں بھائی جو خیال رکھتا ہے کھلاتا پلاتا ہے پہلے کہاں اس کو نصیب تھیں یہ باتیں۔ بے چاری نے جو کچھ کھایا پیا ہوتا ہے اس طرح وہ اس کو زہر میں بدل دیتی ہیں۔ تو حسد اچھی چیزوں کو پکڑتا ہے اور انہیں گندی چیزوں میں تبدیل کرتا چلا جاتا ہے۔ اس کے مقابل پر محبت ایک ایسا جذبہ ہے جو سچی انسانی ہمدردی سے عبارت ہے۔ یہ جذبہ اللہ تعالیٰ سے پیار اور اس کے تقویٰ کے نتیجہ میں پیدا ہوتا ہے۔ محبت بری چیزوں پر ہاتھ ڈالتی ہے اور ان کو اچھی چیزوں میں تبدیل کرنا شروع کر دیتی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں جو عجیب آسمانی گیت گائے ہیں ان میں اس بات پر بڑا زور دیا ہے کہ آپؐ نے گندے ماحول میں رہنے والے گندگی میں لت پت لوگوں کو اپنی مٹھی میں لیا اور ان کو چمکتے ہوئے سونے کی ڈلیوں میں تبدیل کر دیا۔ وہ لوگ جو سر تا پا گند میں ملوث تھے ان کو کندن بنا دیا۔ یہ تھے حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ! لیکن جو حسد کرنے والے لوگ ہوتے ہیں وہ سونے کی ڈلیوں پر ہاتھ ڈالتے ہیں اور ان کو گندگی میں تبدیل کرتے چلے جاتے ہیں۔

حسد اپنی کمین گاہ میں چھپا ہوا ہوتا ہے

پس ہر طرف نظر دوڑا کے دیکھ لیں آپ کو ہر رشتے میں، ہر تعلق میں، ہر معاملے میں نیکیوں میں بھی اور بدیوں میں بھی، دینی معاملات میں بھی اور دنیوی امور سے تعلق رکھنے والے روزمرہ کے انسانی تعلقات میں بھی ہر جگہ حسد اپنی کمین گاہوں میں چھپا ہوا دکھائی دے گا اور مختلف ناموں کے ساتھ حملہ کرے گا۔ کبھی یہ سوکناپا بن کے ظاہر ہو جائے گا، کبھی بغض وعناد بن کر ظاہر ہوگا کبھی عظیم مذہبی تحریک کی شکل اختیار کر لے گا اور کبھی فتنہ ارتداد کا محرک بن جائے گا گو بظاہر اس کا فتنہ، ارتداد مٹانے کے نام پر چل رہا ہوگا۔ غرض یہ عجیب وغریب بھیس بدلتا ہے اور جیسا کہ قرآن کریم نے بیان کیا ہے نتیجہ بالآخر ہر صورت میں یہی نکلتا ہے کہ حسد کرنے والے ہی کا نقصان ہوتا ہے۔ حسد کرنے والا ہی بالآخر مارا جاتا ہے۔ جہاں حسد پایا جائے وہاں کس گھولا جاتا ہے اور زہر پھیل جاتا ہے۔ ایک زہریلے سانپ کی طرح حسد دل کے تاریک گوشوں میں کنڈل مار کر بیٹھا رہتا ہے۔ جب بھی اسے موقع ملتا ہے یہ اپنے زہر کی کچلیاں آدمی کی رگوں میں داخل کر دیتا ہے اسی لئے فرمایا **مِن شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ**۔ یہاں بھی یہی نقشہ کھینچا ہے کہ حاسد کمین گاہ میں انتظار میں بیٹھا رہے گا۔ روزمرہ کی زندگی میں ہر وقت اس سے شر ظاہر نہیں ہوتا کیونکہ ایک حاسد بسا اوقات خوبیوں کا مالک بھی ہوتا ہے۔ بعض دفعہ ایک حاسد خود غریب کی خدمت کر رہا ہوتا ہے۔ کچھ انسانی ہمدردیاں بھی رکھتا ہے لیکن جن سے حسد ہے ان کی ہر بات اس کو بری لگ رہی ہوتی ہے اسی لئے فرمایا **مِن شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ** ایسے فتنہ پرداز کے فتنے سے بچنے کی دعا کرو جو نقصان پہنچانے کے لئے موقع ملنے کے انتظار میں بیٹھا رہتا ہے۔

ایسے لوگ بظاہر نیک نظر آ رہے ہوں گے، بظاہر ان کی طرف سے کسی دوسرے کو شر نہیں پہنچ رہا ہوگا لیکن وہ اگر تم سے حسد کرتے ہیں تو خبردار! کوئی ایسا وقت آئے گا جب ان کو موقع ملے گا تو وہ حسد کی کچلیاں ضرور تمہاری رگوں میں داخل کر دیں گے۔ اس لئے تم اپنے رب سے دعا مانگو کہ وہ تمہیں ان کے اس شر سے بچائے۔ یہ سارا مضمون Consistent یعنی مربوط انداز میں چل رہا ہے، ایک دوسرے کے ساتھ مطابقت کھاتا ہے حسد کو خدا تعالیٰ نے ایک مخفی زہر کے طور پر ظاہر فرمایا ہے اور چونکہ بسا اوقات انسان اپنے مخفی دشمن سے آگاہ نہیں ہو سکتا یا اکثر لوگ یہ استطاعت نہیں رکھتے کہ چھپے ہوئے دشمن سے آگاہ ہو جائیں اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کا اصل علاج یہ فرمایا ہے کہ تم مجھ سے دعا مانگو اور بار بار میری طرف توجہ کرو اور یہ کہا کرو **مِن شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ** اے بچانے والے! ہمیں ہر حاسد کے شر سے بچا جب وہ حسد کرنے پر تل جائے کیونکہ ہمیں تو پتہ نہیں کہ وہ حاسد کون ہے۔ ہمیں یہ بھی پتہ نہیں کہ وہ حسد کب کرے گا اور کس رنگ میں کرے گا۔

بیرونی حاسدوں کے شر سے بچنے کا طریق

پس حسد کی یہ ایک عمومی تصویر ہے جو قرآن کریم نے کھینچی ہے جس کے پیش نظر میں جماعت کو متنبہ کرتا ہوں کہ اگر وہ بیرونی حاسدوں سے بچنا چاہتے ہیں تو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ اندرونی طور پر حسد کا قلع قمع کریں ورنہ اس بات کا کوئی جواز نہیں ہے کہ آپ خود حاسد ہوں اور اللہ تعالیٰ آپ کو حاسدوں سے بچائے۔ حاسدوں سے بچائے جانے کی شرط یہ رکھ دی **فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا** یعنی تم میں حاسد کے بالمقابل صفات پائی جانی ضروری ہیں۔ حسد کے بالمقابل عفو اور درگزر کی دو صفات رکھی گئی ہیں۔ برائی کو بعض دفعہ دیکھتے ہوئے بھی انسان اس سے اغماض کرتا ہے۔ وہ اپنی آنکھیں پھیر لیتا ہے جبکہ حسد ان کو نمایاں کرتا ہے۔ حسد جرم کو بخش نہیں سکتا بلکہ انتظار کرتا ہے کہ کب کوئی جرم کرے اور پھر میں حملہ کروں۔ لیکن حسد کے برعکس صفات یہ ہیں کہ انسان جہاں تک خدا اس کو اجازت دیتا ہے جرم کو معاف کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اگر تم ایسا کرو گے .... پھر ضرور خدا اپنے امر کو لے کر آئے گا اور تمہیں غلبہ عطا فرمائے گا۔

پس قرآن کریم نے یہ جو بیچ کا رستہ دکھایا ہے اس میں سے گزرے بغیر حسد سے بچنے کی توقع رکھنا یا یہ توقع رکھنا کہ خدا کسی کو حسد سے بچا لے گا۔ یہ درست نہیں۔ قرآن کریم نے جو شرطیں بیان کی ہیں ان کو پورا کرنا پڑے گا اس لئے آج کے دور میں احباب جماعت پر پہلے سے بہت زیادہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ہر رنگ میں حسد سے بچیں۔ یہ ایک ایسی برائی ہے جس کے پردے چاک کرنا نیکی ہے، یہاں ستاری نیکی نہیں۔ حسد جہاں بھی ہو اور جس بھیس میں لپٹا ہوا دکھائی دے اس کے پردے پھاڑ دیئے جائیں، اس کو ننگا کر کے دنیا کے سامنے ظاہر کر دیا جائے کیونکہ بعض کیڑے ایسے ہیں جن کا علاج ہی دھوپ دکھانا اور ہوا لگانا ہوا کرتا ہے۔ حسد کو اگر آپ ننگا کر کے ظاہر کر دیں تو یہ ایسا کیڑا ہے جو پھر بچتا نہیں۔ یہ جتنا پردوں میں چھپا ہوا ہو جتنا اندھیروں میں رہے اتنا زیادہ طاقتور ہوتا چلا جاتا ہے اور اتنا زیادہ اس کا حملہ خطرناک ہو جاتا ہے۔ اس لئے احباب اس کا تجزیہ کرتے رہیں اور اپنے نفس کو کھنگالتے رہے۔ اندرونی طور پر حسد کا جذبہ جہاں بھی آپ کو کسی بات کے پیچھے محرک دکھائی دے وہیں اس کا سر کچل دیں۔ اتنی بات کریں جو خالصتہً نیکی کے نتیجہ میں دل سے پیدا ہوتی ہے۔ ان محرکات کو اختیار کریں جو تقویٰ کے نتیجہ میں پیدا ہوتے ہیں اور جہاں بھی آپ دوسرے کی طرف سے تنقید میں حسد کا جذبہ دیکھیں اس کو پیار اور محبت سے سمجھائیں کہ تمہاری بات حق تو ہوگی مگر تم حق طریق سے نہیں کر رہے، اس کی وجہ اور ہے، ہمیں تمہارے اندر بغض دکھائی دے رہا ہے، یہی برائیاں جب دوسروں میں دیکھتے ہو تم خاموش ہو جاتے ہو پرواہ بھی نہیں کرتے لیکن فلاں شخص میں چونکہ یہ برائی آئی ہے اس لئے تم نے شور مچانا شروع کر دیا، اگر تقویٰ ہے اگر خدا کا خوف ہے تو عفو اور درگزر سے کام لو، محبت اور پیار سے اس کو سمجھانے کی کوشش کرو اور اگر پھر بھی اصلاح نہ ہو تو پھر خدا تعالیٰ نے برائیوں کی اصلاح کے جو طریقے مقرر فرمائے ہیں ان کو باقاعدہ اختیار کرو۔ اسی طرح اپنے اپنے گھروں میں خوب غور سے دیکھو کہ آپ کے تعلقات کسی سے خراب تو نہیں ہو رہے۔ اگر خدانخواستہ ایسا ہے تو اس کی وجہ معلوم کرنے کی کوشش کرو۔ بسا اوقات حسد کے نتیجہ میں تعلقات خراب ہو رہے ہوتے ہیں۔ حسد تھڑ دلی پیدا کرتا ہے۔ انسان کو بہت ہی چھوٹا اور کمینہ بنا دیتا ہے۔ اس لئے تم بڑے حوصلے والے انسان بنو۔ تم نے ساری دنیا کو فضل عطا کرنے ہیں اور (اعلیٰ اخلاق) اخلاق سکھانے ہیں۔ یہ دور اب بہت دور نہیں ہے وہ قریب سے قریب تر آ رہا ہے۔ تمہیں اس کی تیاری کرنی پڑے گی، اپنے گھروں سے ان سب گندگیوں کو صاف کرنا پڑے گا تاکہ آپ کے مہمان صاف ستھرے اور پاکیزہ ماحول میں تمہارے مہمان بن کر آئیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

(ضمیمہ ماہنامہ تحریک جدید مارچ 1987ء)

پاکستان میں پلاسٹک و کاسمیٹک سرجری کے مختلف پہلو اور رجحانات

معروف احمدی پلاسٹک سرجن ڈاکٹر مبرور بھٹی صاحب کا انٹرویو

(ترجمہ: محمد محمود طاہر صاحب)

پاکستان کے مؤقر انگریزی اخبار روزنامہ ڈان کراچی کے ہفتہ وار میگزین دی ریویو (The Review) شمارہ 19 تا 25 مئی 2005ء میں معروف پلاسٹک و کاسمیٹک سرجن ڈاکٹر مبرور بھٹی صاحب آف کراچی کا باتصویر انٹرویو شائع ہوا ہے۔ ان کی شخصیت کا تعارف شہناز رمزی نے تحریر کیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب کے انٹرویو کا ترجمہ ہدیہ قارئین کیا جارہا ہے۔ انٹرویو کا عنوان ہے ''طلسمی ہاتھوں والا شخص''۔

(ترجمہ: محمد محمود طاہر صاحب)

پلاسٹک سرجن ڈاکٹر مبرور بھٹی اپنے پیشہ کی چلتی پھرتی تصویر اور شناخت ہیں۔ 47 سال عمر ہونے کے باوجود وہ نوجوان دکھائی دیتے ہیں اور اپنی فٹنس کی وجہ سے اپنی عمر سے دس سال چھوٹے لگتے ہیں۔ آپ جب ان سے گفتگو کریں گے تو ان کی پریکٹس اور شخصیت سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔

ڈاکٹر مبرور بھٹی 1958ء میں کراچی میں پیدا ہوئے اور کنٹونمنٹ پبلک سکول میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد سندھ میڈیکل کالج سے ایم بی بی ایس پاس کیا۔ 1984ء میں لیاقت نیشنل کراچی سے ہاؤس جاب کرنے کے بعد انگلستان روانہ ہوگئے۔ وہاں پلاسٹک سرجری میں وسیع تربیت اور کورسز کرنے کے بعد آپ 1990ء میں پلاسٹک سرجن بن گئے اور انگلینڈ میں ہی اپنی پرائیویٹ پریکٹس کا آغاز کیا۔

ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ میں 1998ء میں پاکستان آیا تاکہ یہاں اپنی پریکٹس کا جائزہ لے سکوں۔ اب میرے والدین بھی بوڑھے ہورہے تھے۔ اگرچہ انہوں نے میری وطن واپسی کے بارہ میں کبھی دباؤ نہیں ڈالا اس لئے بھی نہیں کہ میری اہلیہ برطانوی نژاد ہیں لیکن میں جانتا تھا کہ میرے والدین یہی چاہتے ہیں کہ میں پاکستان آجاؤں۔ تب میں نے سوچا کہ میں دو سال کے لئے پاکستان آجاؤں اور اگر یہاں سیٹ نہ ہوسکا تو واپس انگلینڈ چلا جاؤں گا۔

ڈاکٹر صاحب کا کہنا ہے کہ دو سال میں اپنے آپ کو منوانے کے لحاظ سے بہت مشکل وقت تھا کیونکہ لوگ تو اس عمل جراحی اور سرجری کے لئے انگلستان کا رخ کرتے تھے اور میں جو کہ انگلستان میں پلاسٹک سرجن بنا اس عمل کو لوگوں کے لئے یہاں مقامی طور پر مہیا کررہا تھا۔ بہرحال میں اپنے فیصلہ پر حیران ضرور تھا لیکن اس بات کا بھی یقین تھا کہ حالات تبدیل ہو جائیں گے۔

ڈاکٹر صاحب جب سے پاکستان آئے ہیں لیاقت نیشنل ہسپتال کراچی میں کنسلٹنٹ کے طور پر کام کرنے کے ساتھ ساتھ اپنی پرائیویٹ پریکٹس بھی کررہے ہیں۔ شروع شروع میں آپ انگلستان جاکر اپنے مریضوں کو بھی دیکھا کرتے تھے لیکن اب تقریباً اپنی انگلینڈ کی پریکٹس کو ختم کرچکے ہیں تاہم اب آپ سال میں دو بار انگلستان جاتے ہیں اور وہاں اپنے پرانے مریضوں کا علاج کرنے کے ساتھ ساتھ مختصر وقت کے لئے ہسپتال میں کنسلٹنٹ کے طور پر بھی کام کرتے ہیں تاکہ آپ اس بات کو یقینی بناسکیں کہ آپ مغرب کی ترقی کے ساتھ ساتھ اپنے آپ کو ہم آہنگ رکھ رہے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کا کہنا ہے کہ انگلینڈ میں سال میں دو دفعہ جانے سے میری پیشہ وارانہ مہارت صحیح سمت میں جارہی ہے۔

ڈاکٹر مبرور بھٹی محسوس کرتے ہیں کہ گزشتہ پانچ سالوں میں پلاسٹک سرجری کے رجحان میں غیرمعمولی اضافہ ہوا ہے۔ پلاسٹک سرجری کے دو پہلو ہیں۔ ابنارمل یا مضروب اعضاء کو درست کرکے نارمل کرنا اور دوسرا پہلو کاسمیٹک سرجری سے تعلق رکھتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف دونوں قسم کی سرجری لیاقت نیشنل اور معصومین ہسپتال میں کرتے ہیں۔ پرائیویٹ پریکٹس میں آپ زیادہ تر کاسمیٹک سرجری کی پریکٹس کرتے ہیں جوکہ سرجیکل اور نان سرجیکل دونوں طرح سے ہوتی ہے۔ اس کا فیصلہ ڈاکٹر صاحب کرتے ہیں کہ مریض کو کس قسم کے علاج کی ضرورت ہے لیکن اگر مریض نفسیاتی طور پر مذکورہ علاج سے مطمئن نہ ہو تو ڈاکٹر صاحب انہیں دباؤ کے تحت علاج تجویز نہیں کرتے۔

ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ کاسمیٹک سرجری میں مریضوں کی زیادہ تر تعداد چربی کے خاتمہ (Liposuction)، ناک، کان اور آنکھوں کی درستگی کے لئے آتی ہے۔ اسی طرح جسم کے دوسرے ابھاروں اور اعضاء کے اتار چڑھاؤ کے علاج کے لئے بھی مریض آتے ہیں۔ لحمیاتی مادوں کے خاتمے کے لئے لوگوں میں رجحان بہت زیادہ ہے اور اس علاج کو کافی مقبولیت حاصل ہوگئی ہے۔ اس کی وجہ اس کا آسان طریق علاج ہے۔ مریض اس کے لئے دوپہر کو آتے اور شام کو اپنے گھر واپس بھی چلے جاتے ہیں۔ اس عمل کا نتیجہ ایک دن میں نہیں نکلتا بلکہ اس کے لئے ایک ماہ تو لگ جاتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب کے نزدیک مختصر اور زود اثر طریق علاج کو زیادہ مقبولیت حاصل ہورہی ہے بہ نسبت اس کے کہ مریض لمبے عمل جراحی سے گزرے۔

جسم سے چربی کے مستقل خاتمہ کے حوالہ سے ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ یہ مریض پر منحصر ہے کہ وہ کس طرح اپنی غذا کو کنٹرول میں رکھتا ہے۔ اگر لحمیاتی خلیوں کے علاج کے ذریعہ ہٹائے جانے کے بعد غذا پر کنٹرول نہ ہوگا تو یہ خلیئے زیادہ بڑھ جائیں گے۔ ڈاکٹر صاحب کے ایسے مریض جو علاج کے لئے سرجری نہیں کروانا چاہتے ان کا تعلق دولت مند گھرانوں سے ہے جن میں خانہ داری سے متعلق خواتین یا اپنا پرائیویٹ بزنس چلانے والے ہیں۔ جبکہ عمل جراحی سے علاج کروانے والوں کی اکثریت متنوع طبقات پر مشتمل ہے جن میں متوسط طبقہ اور اس سے بھی کم سطح کے لوگ ہوتے ہیں۔

لیزر کے ذریعہ جسم سے بال ہٹانے کے عمل کے بارہ میں ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ پاکستان میں اس عمل سے بعض پیچیدگیاں بھی پیدا ہوئی ہیں۔ مثلاً جلن، زخم یا خراش یا نشانات کا ظاہر ہوجانا۔ ڈاکٹر صاحب کے نزدیک بھوری جلد کے لئے لیزر کا استعمال مناسب نہیں تاہم سفید جلد کے لئے ٹھیک ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ میں انگلینڈ میں لیزر سے علاج کرتا تھا تاہم ایشیائی باشندوں کے لئے لیزر کا استعمال نہیں کیا کرتا۔

جسم کے مختلف ابھاروں کی سرجری اور پھر اس کے بعد اس میں کینسر کے خدشات کے بارے میں ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ اس حوالہ سے کینسر ہونے کا حتمی ثبوت باوجود تحقیق کے سامنے نہیں آیا۔ تاہم اس قسم کے عمل میں ہمیشہ خطرہ موجود ہوتا ہے اگر یہ عمل جراحی درست ہاتھوں میں نہ ہورہا ہو۔ مثلاً اگر چربی کے خاتمہ کا علاج بھی صحیح نہ کیا جائے تو اس سے جسم میں بے ضابطگی جیسی پیچیدگی پیدا ہوسکتی ہے۔

ڈاکٹر صاحب کا کہنا ہے کہ خواتین کے علاوہ مردوں میں پلاسٹک اور کاسمیٹک سرجری کروانے کے رجحان میں اضافہ ہورہا ہے۔ ڈاکٹر صاحب کے پندرہ سے بیس فیصد مریضوں کی تعداد مرد حضرات پر مشتمل ہے جوکہ چربی کے خاتمہ، بال لگوانے اور جسم کی خوبصورتی کے لئے دیگر علاج کے لئے آتے ہیں۔ مردوں کی تعداد میں دن بدن اضافہ ہورہا ہے اس وجہ سے ڈاکٹر صاحب نے مردوں کے لئے ایک علیحدہ کلینک کھولا ہے تاکہ وہ بغیر کسی روک و ہچکچاہٹ کے علاج کرواسکیں۔ ڈاکٹر صاحب کے مریض صرف کراچی یا گردونواح سے ہی نہیں آتے بلکہ لاہور، اسلام آباد اور دوسرے علاقوں سے بھی آتے ہیں۔

ڈاکٹر صاحب کے نزدیک پلاسٹک سرجری میں ہیئر ٹرانسپلانٹ (سرجری کے ذریعہ بالوں کو ایک جگہ سے لے کر دوسری جگہ لگانا) ایک زبردست کامیابی ہے۔ ہیئر ٹرانسپلانٹ کے عمل میں ہم آرٹ کا کام کرتے ہیں جس میں بالوں کے اکیلے غدے کو لے کر گنجے حصہ میں لگاتے ہیں۔ اس کے نتائج حیران کن حد تک اچھے نکلے ہیں اور یہ عمل مریض کے روپ کو بدل کر رکھ دیتا ہے اور وہ بالکل نیچرل دکھائی دیتا ہے۔ بال لگانے کا یہ سارا عمل درد کے بغیر ہوتا ہے اور یہ عمل جراحی ایک ہی نشست میں مکمل کرلیا جاتا ہے۔

چربی ختم کرنے کے علاج کے بارہ میں ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ اس علاج کے عورتوں کی نسبت مردوں میں زیادہ اچھے نتائج نکلے ہیں کیونکہ عورتوں میں زچگی کی وجہ سے جسم کے بعض ٹشو ٹوٹ جاتے ہیں۔

ڈاکٹر صاحب نے پاکستان میں غیرملکی سرجنز پر انحصار کے حوالہ سے اظہار خیال کیا کہ ہم کب تک غیرملکی پلاسٹک سرجنز پر انحصار کرتے رہیں گے۔ ہم نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک ہفتہ کے اندر دولخت اعضاء کو جوڑنے کے 40 مفت آپریشن کئے ہیں اور بڑی خاموشی کے ساتھ یہ انسانی خدمت سرانجام دی اور اس کے لئے کوئی نمود و نمائش یا پراپیگنڈا نہیں کیا گیا۔ لیکن جب بیرون ممالک کوریا وغیرہ سے ڈاکٹرز کو اس کام کے لئے بلایا جاتا ہے تو اعلیٰ سرکاری سطح پر ان کا استقبال اور پھر ان کی میڈیا وغیرہ میں کوریج پر ڈھیروں اخراجات آتے ہیں۔ ہمارے ڈاکٹرز بھی قابل ہیں اور وہ مفت علاج بھی کرتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے اپنے بارہ میں اس حوالے سے بتایا کہ میں جب سے پاکستان آیا ہوں میں نے اپنی خدمات معصومین ہسپتال کھارادر کراچی کو پیش کی ہوئی ہیں۔ یہ ہسپتال مریضوں کا مفت علاج کرتا ہے۔ میں ہفتہ میں ایک دن Leprosy (کوڑھ) کے ہسپتال میں بھی جاتا ہوں۔ پلاسٹک سرجری میں میں اکیلا ہی ڈاکٹر نہیں اور بھی سرجنز موجود ہیں۔ مقامی سرجنز جن کا کم ازکم پندرہ سال کا تجربہ ہو اور بیرون ملک بھی وہ کام کا تجربہ رکھتے ہوں تو ان پر انحصار کیا جانا چاہئے۔ ڈاکٹر صاحب نے انٹرویو کے دوران اس حوالہ سے کہا کہ یہ بھی حقیقت ہے کہ مقامی ڈاکٹر ''خبریں'' نہیں بنا سکتا شاید اس کے لئے غیرملکی ہونا ضروری ہے! البتہ غیر ممالک سے ایسے ماہرین بلوائے جائیں جن ماہرین کی یہاں سہولت نہیں ہے مثلاً انسانی کھوپڑی (Skull) کی درستگی کے لئے سرجنز یہاں نہیں ہیں۔ تاہم یہ امر زیادہ ضروری ہے کہ ہمارے اپنے ڈاکٹرز ان شعبوں میں مہارت حاصل کریں۔

ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ اس وقت ملک میں بہت سے ایسے ڈاکٹرز بھی ہیں جو کاسمیٹک سرجری میں پریکٹس کررہے ہیں حالانکہ وہ کوالیفائیڈ نہیں ہیں اور نہ ہی اس فیلڈ کے ماہر ہیں۔ اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ ہمارے ہاں اس قسم کے امور چلانے اور ان کی نگرانی کے لئے کوئی اتھارٹی نہیں ہے جو بے ضابطگیوں اور غیرقانونی امور کا جائزہ لے اور ان کی نگرانی کرسکے۔ اس پر نگرانی تبھی ہوسکتی ہے جب مریض خود اپنے علاج کروانے سے قبل سرجن کی مہارت اور تعلیم وغیرہ دیکھ کر اپنے آپ کو محفوظ کرلے اور یہ یقین حاصل کرلے کہ سرجن کسی اچھی شہرت والے ہسپتال سے منسلک ہے۔ کیونکہ اچھے ہسپتال ملازمت سے قبل ڈگری اور مہارت کی اچھی طرح چھان بین کرلیتے ہیں۔

☆......☆......☆......☆

حضرت مسیح موعود کے رفیق اور مخلص محب

حضرت سیٹھ اسماعیل آدم صاحب (آف بمبئی)

مکرم ریاض محمود باجوہ صاحب

حضرت سیٹھ اسماعیل آدم صاحب، حضرت اقدس مسیح موعود کے ایک معروف سعید فطرت رفیق تھے۔ آپ کی نیک فطرت حق کی جستجو رکھتی تھی جس نے بالآخر اپنی مراد کو پالیا۔

آپ کا خاندان

حضرت سیٹھ اسماعیل آدم صاحب کا تعلق ہندوستان کی مشہور میمن قوم سے ہے۔ میمن قوم مسلمانوں میں سے متمول اور دنیوی وجاہت رکھنے والی شمار ہوتی ہے۔ یہ لوگ تجارت پیشہ ہیں۔ اور سمندر کے ساتھ ساتھ بڑے شہروں خاص طور پر بمبئی، کراچی، پونا، کولمبو، مدراس اور کلکتہ میں تجارتی کاروبار ہے۔ صدقہ و خیرات، خدمت خلق اور رفاہی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ عام معاملات میں دیگر کاروباری لوگوں کی نسبت اچھا نمونہ رکھنے والے ہیں۔

آپ کا مولد و مسکن

حضرت سیٹھ صاحب 1874ء میں بمبئی میں سیٹھ آدم صاحب کے ہاں پیدا ہوئے۔ یہیں کاروباری ماحول میں آپ نے تربیت پائی اور تجارت میں مصروف ہوگئے۔ آپ کی دکان بمبئی کی جامع مسجد سے ملحق تھی اور آپ نیلی چھتری والے تاجر مشہور تھے۔

آپ کے والد صاحب سندھ (سعید آباد ضلع حیدرآباد) کے مشہور بزرگ پیر رشید الدینؒ صاحب العلم عرف پیر جھنڈے والے کے مرید تھے۔

حضرت پیر ''صاحب العلم'' سے ملاقات

آپ کے والد صاحب حضرت سیٹھ صاحب کو بچپن ہی میں پیر صاحب کے پاس لے گئے۔ اور پیر صاحب سے عرض کی کہ اس کی بیعت لیں۔ پیر صاحب کے بیعت لینے سے قبل سیٹھ صاحب نے پیر صاحب سے دریافت کیا کہ بیعت کرنے سے کیا فائدہ ہوگا۔ پیر صاحب نے آپ کو سر سے پاؤں تک دیکھا اور توجہ فرما کر پانی لانے کا حکم دیا۔ جب پانی لایا گیا تو آپ نے دم کر کے سیٹھ صاحب کو پینے کے لئے دیا اور آپ کے والد صاحب کو کہا کہ تمہارا یہ لڑکا ایک بڑے بزرگ انسان کی بیعت کا شرف حاصل کرے گا۔

آپ کی بیعت کا پس منظر

آپ کی بیعت کا پس منظر بھی بڑا ایمان افروز ہے۔ 1893ء میں آپ کو حضرت مسیح موعود کے دعویٰ کا علم پنجاب کے ان اخبارات سے ہوا جن میں حضور کے خلاف مضامین شائع ہوا کرتے تھے۔ آپ نے حضور کے دعویٰ سے متعلق لوگوں سے معلومات حاصل کیں۔ پھر بعض تصانیف منگوا کر مطالعہ کیں۔ جن سے سچائی آپ پر واضح ہوئی۔ فیصلہ کن قدم اٹھانے سے پہلے آپ نے فارسی زبان میں ایک خط پیر صاحب ''پیر صاحب العلم'' (جھنڈے والے) کی خدمت میں بھیجا اور ان سے درخواست کی کہ ''ہم تو دنیادار ہیں اور روحانی آنکھ سے اندھے ہیں اور آپ لاکھوں انسانوں کے پیشوا اور راہنما ہیں۔ صاحب بصیرت ہیں۔ لہٰذا آپ حلفاً جواب دیں کہ مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مدعی مہدویت و مسیحیت اپنے دعویٰ میں صادق ہیں یا کاذب۔ اگر آپ نے جواب نہ دیا اور سچے ہوئے اور ہم ہدایت سے محروم ہوگئے تو آپ خدا کے نزدیک اس کے ذمہ دار ہوں گے اور اگر وہ جھوٹے ہیں اور ہم نے نادانی سے ان کو مان لیا تو ہماری گمراہی کا وبال آپ کے سر ہوگا۔''

پیر صاحب نے اس خط کے جواب میں بصد القاب و آداب اپنی تین شہادتیں سیٹھ صاحب کو لکھ کر بھیجیں جن میں حضرت مسیح موعود کو سچا قرار دیا گیا۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے حضرت پیر رشید الدین صاحب ''صاحب العلم'' کی خط و کتابت کا تذکرہ اپنی کتب انجام آتھم، تحفہ گولڑویہ اور حقیقۃ الوحی میں فرمایا ہے۔

آپ کی بیعت اور مخالفت

حضرت پیر صاحب کے خط سے صداقت کھل گئی اور جولائی یا اگست 1896ء میں حضرت سیٹھ صاحب نے تحریراً حضرت مسیح موعود کی بیعت کرلی۔ بیعت کے بعد آپ کی شدید مخالفت شروع ہوگئی۔ آپ نے اس مخالفت کا خندہ پیشانی سے مقابلہ کیا۔ ایک دفعہ آپ کو بعض علماء نے لکھا کہ ہم آپ کو اکیلے میں سمجھانے آئیں گے۔ آپ نے ان کی اس تجویز کو مان لیا۔ اور بجائے اس کے کہ وہ آپ کو کچھ سمجھاتے۔ آپ نے ان کو خوب دعوت الی اللہ کی۔

(الفضل 29 جنوری 1958ء ص 5)

ایک دفعہ آپ نے حضرت اقدس مسیح موعود کی خدمت میں لکھا کہ میں تین وقت ظہر، عصر و مغرب کی نمازیں ...... میں ادا کرنے جاتا ہوں لیکن تینوں وقت مجھے شدید گالیاں دی جاتی ہیں۔ آپ نے جواب میں تحریر فرمایا کہ

''آپ جمعہ کی نماز زین الدین ابراہیم صاحب انجینئر کے ساتھ پڑھا کریں۔ وہ مخلص احمدی ہیں اور باقی نمازیں آپ دکان ہی پر ادا کرلیا کریں۔''

(روزنامہ الفضل 29 جنوری 1958ء ص 5)

قادیان میں آمد

آپ 1898ء میں پہلی بار قادیان آئے۔ پھر 1900ء میں حضرت اقدس مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اس موقع پر عربی خطبہ کے سننے کا شرف بھی حاصل ہوا۔ جو ''خطبہ الہامیہ'' کے نام سے مشہور ہے۔ اس موقع پر (بیت) اقصیٰ میں نماز عصر کے بعد ایک گروپ فوٹو بھی لیا گیا تھا۔ جس میں حضرت مسیح موعود اور آپ کے خدام میں حضرت سیٹھ صاحب بھی شریک تھے۔ یہ فوٹو حضرت سیٹھ صاحب کے گھر میں تھا اور اس پر گیارہ اپریل 1900ء بعد نماز عصر بر موقع ''خطبہ الہامیہ'' لکھا ہے۔

حضرت سیٹھ صاحب گو تعلیمی لحاظ سے معمولی اردو اور گجراتی وغیرہ پڑھے ہوئے تھے مگر مذہبی معلومات، مطالعہ، اخبارات و رسائل اور کتب بینی کا بہت شوق تھا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ بہت ذہین تھے۔ وسیع مطالعہ اور حضرت مسیح موعود سے عشق و محبت کے باعث آپ علم و عرفان میں ترقی کے ایک بلند مقام پر پہنچے ہوئے تھے۔

آپ کا تعلق عقیدت اور اخلاص

1902ء میں جب حضرت مصلح موعود کی پہلی شادی حضرت ڈاکٹر رشید الدین صاحب ...... کی صاحبزادی سے ہوئی تو آپ نے ایک سرخ رنگ کی ترکی ٹوپی عمدہ مخملی بنوائی اور اس پر یہ الہام لکھوایا۔ ''مظہر الحق والعلا (-) اور حضرت اقدس سے درخواست کی کہ نکاح کے وقت یہ ٹوپی دولہا کو پہنا دی جائے اس کے علاوہ ایک ریشمی اوڑھنی جس میں زریں فیتے وغیرہ ٹانکے تھے۔ دلہن کے لئے بھجوائی۔ اس کے جواب میں سیدنا حضرت مسیح موعود نے اپنے دست مبارک سے مندرجہ ذیل خط تحریر فرمایا۔

آپ کا محبت نامہ اور اخلاص کا تحفہ جو آپ نے برخوردار محمود اور بشیر کی شادی کی تقریب پر بھیجا ہے یعنی ایک ٹوپی اور ایک اوڑھنی پہنچ گیا ہے۔ میں آپ کے اس محبانہ تحفہ کا شکر کرتا ہوں اور آپ کے حق میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو دین اور دنیا میں اس کا اجر بخشے۔ آمین باقی خیریت ہے۔

والسلام

خاکسار مرزا غلام احمد عفی عنہ

ویسے تو حضرت سیٹھ صاحب کے پاس حضرت مسیح موعود کے متعدد خطوط تھے لیکن اس خط کے ساتھ آپ کو اس درجہ انس تھا کہ اسے اپنے سے جدا کرنا ہرگز گوارہ نہ فرماتے۔ ایک دفعہ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی ایڈیٹر ''الحکم'' نے آپ سے یہ اصل خط مانگا مگر آپ نے اس کی فوٹو نقل اتار کر دی تھی۔ مگر خط کو تبرکاً اپنے پاس ہی رکھا۔

الفضل 29 جنوری 1958ء صفحہ 3 پر لکھا ہے کہ اس خط سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کی دوربین نگاہ نے حضرت مسیح موعود کی حیات مبارکہ میں ہی پیشگوئی مصلح موعود کے حقیقی مصداق کو پہچان لیا تھا۔

مولانا ابوالنصر آہ کا احمدیت قبول کرنا

مولانا ابوالکلام آزاد کے بڑے بھائی غلام یٰسین ''مولانا ابوالنصر آہ'' کی بیعت میں بھی آپ کی معاونت شامل تھی۔ حضرت سیٹھ صاحب بیان فرماتے ہیں کہ:۔

''1902ء میں مولانا ابوالنصر صاحب نے ایک خواب دیکھا کہ میں اور میرا چھوٹا بھائی ابوالکلام قادیان گئے ہیں۔ ...... مرزا صاحب سے ملاقات ہوئی۔ کچھ دینی مسائل میں مرزا صاحب سے گفتگو ہوئی۔ اس گفتگو کے دوران میں میرے بھائی ابوالکلام آزاد نے مرزا صاحب سے سخت کلامی کی۔ پاس ہی عینک لگائے ہوئے ایک بزرگ بیٹھے تھے ان کو سخت غصہ آیا اور انہوں نے ابوالکلام کو ڈانٹ کر کہا

چپ کس ہستی کے ساتھ بے ادبانہ کلام کرتا ہے۔ اس عینک والے بزرگ کی بڑی زوردار آواز تھی اور اس کی آواز میں ایک ہیبت تھی۔ جس سے فوراً میری آنکھ کھل گئی۔ مولانا ابوالنصر صاحب نے اپنا یہ خواب مجھے سنایا تو میں نے ان سے کہا کہ میرے پاس ایک گروپ فوٹو ہے۔ اس میں حضرت مرزا صاحب کی تصویر بھی ہے۔ میں خود بھی اس تصویر میں ہوں۔ اگر میں آپ کو دکھاؤں تو آپ اس بزرگ کو پہچان لیں گے؟ انہوں نے کہا ہاں مجھے ان کا چہرہ اچھی طرح یاد ہے۔ دو چار دن کے بعد حضرت سیٹھ صاحب فوٹو ان کے پاس لے گئے اور انہوں نے بڑے غور سے دیکھ کر اپنی انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے ان کو بتایا کہ یہ مرزا صاحب ہیں۔ اور عینک لگائے ہوئے بزرگ جنہوں نے میرے بھائی کو ڈانٹا تھا وہ یہ ہیں۔ تب سیٹھ صاحب نے ان کو بتایا کہ ان کا نام مولوی عبدالکریم سیالکوٹی ہے۔ ان کی آواز بہت بلند ہے اور 1896ء میں لاہور میں جو جلسہ مذاہب عالم ہوا تھا اس میں حضرت مرزا صاحب کا مضمون سنانے والے یہی بزرگ ہیں۔ اس خواب کے تین سال بعد وہ اپنے چھوٹے بھائی کو لے کر 2 مئی 1905ء کو نماز ظہر سے قبل قادیان پہنچے اور نہایت عقیدت کے ساتھ حضور کی خدمت میں جہاں باغ میں

آپ مقیم تھے حاضر ہوئے۔ حضرت اقدس ان کا حال دریافت فرماتے رہے۔ اس کے بعد حضور نے ان کو بہت قیمتی نصائح فرمائیں جن سے وہ بہت متاثر ہوئے اور بیعت کرلی۔

(تاریخ احمدیت جلد سوم ص 409,408)

حضرت سیٹھ صاحب کی خدمات سلسلہ

(1) حضرت سیٹھ صاحب کو یہ امتیاز بھی حاصل تھا کہ جب سے احمدی احباب نے سمندر پار جانا شروع کیا تھا ان کی مہمان نوازی کے فرائض آپ بجالاتے رہے۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی جب مکہ معظمہ اور مصر کے سفر پر تشریف لے گئے تو آپ کو شرف میزبانی حاصل ہوا۔ پھر اس سفر میں حضرت میر ناصر نواب صاحب بھی آپ کے مہمان رہے (اسی طرح) ایک اور موقع پر حضرت مرزا سلطان احمد صاحب بھی آپ کے مہمان رہ چکے تھے۔

(تاریخ احمدیت جلد ہفتم ص 198)

8 ستمبر 1934ء کو جب حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب سفر ولایت کے لئے بمبئی پہنچے تو حضرت سیٹھ صاحب کے ہاں ناشتہ کیا۔ اس وقت حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی بھی ساتھ موجود تھے۔ (تاریخ احمدیت جلد ہفتم ص 198)

(2) حضرت خلیفۃ المسیح الثانی جب 16 اکتوبر 1938ء کو کراچی سے بحری جہاز کے ذریعہ بمبئی پہنچے تو جماعت احمدیہ بمبئی نے اپنے امیر حضرت سیٹھ اسماعیل آدم صاحب اور مقامی مربی سلسلہ حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب کی قیادت میں حضور کا پُرتپاک خیر مقدم کیا۔ حضرت سیٹھ صاحب کو اس وقت بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی میزبانی کا شرف حاصل ہوا۔ اپنے مکان پر آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور دیگر مہمانوں کی دعوت بھی کی۔

(الفضل 19 اکتوبر 1938ء)

(3) حضرت خلیفۃ المسیح الثانی آپ کی بہت عزت واحترام کرتے تھے۔ 1933ء میں حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی بمبئی کے پریذیڈنٹ تھے۔ مگر 1935ء میں حضرت شیخ صاحب کی موجودگی میں حضور نے پریذیڈنٹ کی بجائے امیر کا عہدہ منظور فرما کر حضرت سیٹھ صاحب کو بمبئی کا امیر مقرر فرما دیا۔ آپ 1948ء تک امارت بمبئی کے فرائض بجالاتے رہے۔ سوائے اس وقفہ کے جب کاروبار کی وجہ سے بمبئی چھوڑ کر پونا تشریف لے گئے۔

(ماہنامہ انصاراللہ مارچ 1997ء ص 33)

(4) آپ باوجود ضعیفی کے جمعہ اور جماعت کے دیگر اجتماعات میں شرکت فرماتے۔ پہلی بار مکرم چوہدری عبداللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی جب بطور امیر منتخب ہوئے تھے اس جلسہ کی صدارت حضرت سیٹھ صاحب نے کی۔

(الفضل 29 جنوری 1958ء)

سیرت واخلاق

آپ بہت بااخلاق، ملنسار اور مہمان نواز تھے۔ مرکز سلسلہ سے آنے والے ہر شخص کی بے حد عزت کرتے اور ان کا خیال رکھتے۔ بنی نوع انسان کے بے حد ہمدرد تھے۔ آپ مستحق احباب کی مدد کرنے میں خوشی محسوس کرتے۔ 1900ء میں ایک احمدی سید محمد رضوی صاحب کسی وجہ سے نواب آف حیدرآباد دکن کے زیر عتاب تھے۔ وہ حیدرآباد دکن سے بمبئی آگئے۔ نواب صاحب کی کوشش تھی کہ رضوی صاحب ان کے سپرد کئے جائیں۔ مگر حضرت سیٹھ صاحب کی معاونت کی وجہ سے رضوی صاحب محفوظ رہے۔ آپ نے ان کے لئے اپنا وقت، اپنا اثر ورسوخ اور اپنا پیسہ بھی خرچ کیا۔ اور پھر رضوی صاحب سے اس پر کچھ نہ مانگا۔ مگر رضوی صاحب نے خود اصرار کرکے ایک ہزار روپیہ ادا کر دیا۔

خواجہ محمد اسماعیل صاحب اپنے مرتبہ رسالہ ’’حضرت سیٹھ اسماعیل آدم بمبئی والے‘‘ میں لکھتے ہیں کہ:۔

’’میں اپنے تجربہ کی بناء پر یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ جس قدر ایسے رفقاء سے ملنے اور ان کی صحبت میں رہنے کا موقعہ میسر آیا جو حضرت اقدس مسیح موعود کی صحبت میں رہے یا اکثر آکر فیضیاب ہوا کرتے تھے ان میں ایک خاص نور ایمانی پیدا ہو جاتا تھا۔ یہ چیز حضرت سیٹھ صاحب میں بھی بہت حد تک پائی جاتی تھی۔

آپ بہت عبادت گزار تھے۔ جمعہ کے روز دکان بند کرکے جمعہ پڑھانے جاتے اور کبھی ناغہ نہ کرتے۔ جماعتی اجلاسوں میں باقاعدگی سے شامل ہوتے۔ چندہ باقاعدہ ادا کرتے۔ سلسلہ کے کاموں کے واسطے بمبئی آنے والوں کی خاطر مدارت کرتے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایسا فراخ دل بنایا تھا کہ کبھی انقباض محسوس نہ کرتے بلکہ جو کام بھی آپ کے ذمہ لگایا جاتا بخوشی اسے سرانجام دیتے۔

حضرت سیٹھ صاحب کی وفات

بمبئی میں حضرت سیٹھ صاحب کی دکان بہت موقعہ پر تھی۔ کاروبار خوب چلتا تھا۔ پرچون بھی اور تھوک بھی۔ 1938ء میں آپ نے کولمبو میں بھی کاروبار شروع کیا اور اپنے بیٹے آدم اسماعیل صاحب اور ہاشم اسماعیل صاحب کو وہاں بھجوایا۔ مگر 1942ء میں جاپان کی بمباری میں دونوں بھائیوں کو جان بچا کر نکلنا پڑا۔ پھر اسی سال بوجہ خسارہ بمبئی میں بھی کاروبار بند کرنا پڑا۔ کاروبار بگڑنے سے آپ کو بہت صدمہ ہوا مگر آپ نے اس صدمہ کو صبر سے برداشت کیا۔

تقسیم ہند کے بعد 1948ء میں آپ کراچی آگئے تھے۔ 1953ء میں آپ کی صحت کمزور ہونا شروع ہوئی۔ بالآخر 7 دسمبر 1957ء کو کراچی ہی میں آپ کا انتقال ہوا۔ اور کراچی کے میمن برادری کے قبرستان میں تدفین ہوئی۔ آپ موصی بھی تھے اس لئے آپ کا کتبہ یادگار بہشتی مقبرہ قادیان میں نصب کیا گیا۔

رانا سعید احمد خان صاحب

موسم گرما کی بیماریوں کے لئے چند مجرب نسخے

کسی قسم کی بیماری کسی بھی موسم میں اگر اچانک اور تیزی سے شروع ہو اور شدید خوف دامن گیر ہو تو بلا تردد ایکونائٹ کا استعمال کرنا چاہئے۔ ایکونائٹ کو اگر رسٹاکس سے ملا کر دیا جائے تو یہ نسخہ بیماریوں کے آغاز میں اور بھی زیادہ مؤثر اور وسیع الاثر ثابت ہوتا ہے۔ یہ اسپرین کا بہترین بدل ہے۔ بھیگنے اور سردی لگنے پر نصف گھنٹہ کے وقفہ سے

Aconite + Rhustox 200 اور 200 Arnica + Bryonia ملا کر باری باری دینا چاہئے۔

اگر اچانک پیچش کے ساتھ خون کا عنصر نمایاں ہو تو Aconite 30 یا 200 کی طاقت میں اس پیچش میں بھی فوری فائدہ دیتی ہے خشک گرمی کی پیچش میں تو یہ لاجواب ہے۔

دل کی تکلیف میں Aconite (ایک قطرہ) اور Crataegus Q (10 قطرے) پانی میں ملا کر دیں تو اللہ کے فضل سے بہت مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔ Aconite کی زیادہ مقدار خطرناک ثابت ہوسکتی ہے۔ اگر Aconite Q میں دستیاب نہ ہو تو دونوں دوائیں 30 میں ملا کر لینے سے بھی خدا کے فضل سے فائدہ ہوتا ہے۔

گرمیوں میں پیچش لگ جائے تو Aconite 30 یا 200

انتڑیوں سے خون بہنے لگے تو Aconite 30

جسم ٹھنڈا ہونے کے باوجود پسینہ اور اندرونی گرمی کا احساس Camphor 30

تیز دھوپ لگنے سے سر درد ہو تو Glonine 30-200

موسم گرما میں پانی زیادہ پینے سے دست 30 Gritoloa

دھوپ یا گرمی سے آواز بیٹھ جائے تو 200/30 ANTIM CRUD

گرمیوں میں آندھی وگرج سے ڈر کیلئے روڈ نیڈران 30

ٹھنڈا پانی پینے سے آواز بیٹھ جائے CROTON 30

گرمیوں کے موسم میں اگر دمہ ہو تو Syphilinum 100 یا 200

موسم گرما کی چھپاکی ہو تو Sulphur 200

گرم غذا کھانے سے اگر تکلیف ہو تو Pulsatilla 200

آئس کریم کھانے سے تکلیف ہو تو Arsenic Alb 200 یا 30

موسم گرما میں اسہال ہو تو Croton + Podophylum 30 میں

گرمیوں میں گرمی ناقابل برداشت ہو تو Secal Cor 30

گرمیوں میں تنگی تنفس ہو تو Apis 30

گرمیوں میں قبض ہو تو Bryonia 200

گرمی کی شدت سے آواز کی تکلیف ہو تو Bromium 30

مزید تفصیلات کے لئے یہ ویب سائٹ دیکھیں۔

www.howashafi.com/org/de

نیند کا خمار غائب ہوگیا

مکرم محمود احمد صاحب سنوری بیان کرتے ہیں کہ میں ایک دفعہ نواب محمد دین صاحب کے ہاں مہمان ہوا۔ تہجد کے وقت مجھے جگایا گیا اور نواب صاحب نے فرمایا آپ احمدی نوجوان ہوتے ہوئے تہجد نہیں پڑھتے آپ کو تہجد باقاعدگی سے پڑھنی چاہئے۔ میرے پاس جو بھی مہمان آتے ہیں میں عموماً انہیں تہجد کے وقت ضرور اٹھاتا ہوں آپ ساتھ والے کمرے میں جا کر وضو کریں اور تہجد کی نماز ادا کریں۔ میں نے آپ کے حکم کی تعمیل کی اور آئندہ آپ کی ہدایت پر عمل کرنے کے پختہ ارادے کے ساتھ نماز تہجد ادا کی۔ دوران نماز اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ آئندہ وہ مجھے نماز تہجد کی ادائیگی کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ ڈرائیور اور خانساماں بھی (دونوں احمدی تھے) میرے ساتھ نماز میں شریک ہو گئے اور نواب صاحب ایک دوسرے کمرے میں نماز تہجد میں مصروف ہوگئے۔ نماز تہجد کے دوران حضرت نواب صاحب مرحوم نہایت دردناک لہجے میں احمدیت کی سر بلندی کے لئے دعا کرتے تھے۔ آپ کی آواز میں جو سوز وگداز اور انکساری اور عاجزی تھی وہ آج بھی میرے کانوں میں گونج رہی ہے۔ آپ کی آواز میں ایسی رقت تھی کہ میری طبیعت پر جو نیند کا خمار چھایا ہوا تھا وہ یک لخت غائب ہوگیا اور میں نے بھی نہایت خشوع وخضوع کے ساتھ دعا کی اور اللہ تعالیٰ سے اپنی کوتاہیوں کی معافی چاہی اور یہ احساس پیدا ہوا کہ ایک اعلیٰ افسر ہر لحاظ سے آسودہ اپنے خدائے بزرگ وبرتر کی یادکورات کے ان لمحات میں بھی فراموش نہیں کرتا اور اس کے برعکس میں ایک بے روزگار اور کمزور اور ضرورتمند انسان اللہ تعالیٰ کو بھلائے ہوئے ہوں۔ حضرت نواب صاحب مرحوم کی صحبت میں ادا کی ہوئی نمازیں آج بھی میرے دل ودماغ پر اثر انداز ہیں۔

(الفضل 4 ستمبر 1968ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 49289 میں امۃ المتین

بیوہ ملک ظفر احمد مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ خاوند زرعی اراضی 50/ایکڑ مالیتی فی ایکڑ 50 ہزار روپے۔2۔ترکہ خاوند زرعی اراضی 4/ایکڑ فی ایکڑ 2 لاکھ روپے واقع حویلی مجوکہ۔3۔ترکہ خاوند مکان 10 مرلہ مالیتی -/100000 روپے واقع حویلی مجوکہ۔4۔ترکہ خاوند مکان برقبہ ایک کنال واقع دارالصدر شمالی مالیتی 20 لاکھ روپے مندرجہ بالا ترکہ میں شرعی حصہ۔5۔حق مہر ادا شدہ -/600 حصہ۔6۔طلائی زیور 4 تولہ مالیتی -/40000 روپے۔س وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امۃ المتین گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد ولد سید غلام احمد نثار گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان باجوہ ولد ضیاء اللہ باجوہ مرحوم

مسل نمبر 49290 میں شازیہ ظفر

بنت ملک ظفر احمد مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ والد زرعی اراضی 50/ایکڑ فی ایکڑ پچاس ہزار روپے۔2۔ترکہ والد زرعی زمین 4/ایکڑ فی ایکڑ 2 لاکھ روپے۔3۔ترکہ والد مکان حویلی مجوکہ مالیتی ایک لاکھ روپے۔4۔ترکہ والد مکان دارالصدر شمالی 20 لاکھ روپے۔مندرجہ بالا ترکہ کا شرعی حصہ ورثاء والدہ 2 بھائی 3 بہنیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شازیہ ظفر گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان باجوہ دارالصدر شرقی ب ربوہ

مسل نمبر 49291 میں عافیہ ظفر

بنت ملک ظفر احمد مجوکہ مرحوم قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔۔1۔ترکہ والد زرعی اراضی 50/ایکڑ فی ایکڑ پچاس ہزار روپے۔2۔ترکہ والد زرعی زمین 4/ایکڑ فی ایکڑ 2 لاکھ روپے۔3۔ترکہ والد مکان حویلی مجوکہ مالیتی ایک لاکھ روپے۔4۔ترکہ والد مکان دارالصدر شمالی 20 لاکھ روپے۔مندرجہ بالا ترکہ کا شرعی حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عافیہ ظفر گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان باجوہ دارالصدر شرقی ب ربوہ

مسل نمبر 49292 میں رابعہ ظفر

بنت ملک ظفر احمد مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ والد زرعی اراضی 50/ایکڑ فی ایکڑ پچاس ہزار روپے۔2۔ترکہ والد زرعی زمین 4/ایکڑ فی ایکڑ 2 لاکھ روپے۔3۔ترکہ والد مکان حویلی مجوکہ مالیتی ایک لاکھ روپے۔4۔ترکہ والد مکان دارالصدر شمالی 20 لاکھ روپے۔مندرجہ بالا ترکہ کا شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رابعہ ظفر گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان باجوہ دارالصدر شرقی ب ربوہ

مسل نمبر 49293 میں سفیر احمد باجوہ

ولد ظہیر احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سفیر احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 خورشید احمد بھٹی ولد عزیز احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 سید اطہر محمود ولد سید طاہر محمود ماجد

مسل نمبر 49294 میں اعجاز احمد

ولد چوہدری پیر بخش قوم گجر پیشہ پنشنر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔قومی بچت سرٹیفکیٹ مالیتی -/36 لاکھ روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16800 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد قریشی ولد محمد احسن قریشی گواہ شد نمبر 2 خواجہ مبارک احمد ولد خواجہ عبدالرزاق دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر 49295 میں عارفہ اعجاز

بنت اعجاز احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عارفہ اعجاز گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد قریشی وصیت نمبر 16032 گواہ شد نمبر 2 خواجہ مبارک احمد دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر 49296 میں ملیحہ عنبر

بنت ڈاکٹر تنویر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور پونے دو تولہ مالیتی -/14400 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ملیحہ عنبر گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر تنویر احمد والد موصیہ وصیت نمبر 28332 گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد جاوید وصیت نمبر 22471

مسل نمبر 49297 میں عدنان عمیر

ولد غلام مصطفیٰ قوم وینس پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدنان عمیر گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 49298 میں منور احمد

ولد لال دین قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منور احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد ملک بشیر احمد

مسل نمبر 49299 میں صبیحہ حیات

زوجہ عمر فاروق قوم مانگٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 20 تولے اندازاً مالیتی -/180000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صبیحہ حیات گواہ شد نمبر 1 عمر فاروق خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 خاور عباس ولد غلام عباس دارالعلوم شرقی ربوہ

مسل نمبر 49300 میں جمیل احمد قمر

ولد خلیل احمد قمر قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2713 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جمیل احمد قمر گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد قمر ولد خلیل احمد قمر گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد قمر ولد خلیل احمد قمر

مسل نمبر 49301 میں منور احمد بسراء

ولد محمد عزیز بسراء قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 5/ایکڑ واقع جڑانوالہ پاکستان جس میں 3 بہنیں بھی حصہ دار ہیں۔میرے حصہ کی مالیتی اندازاً 12 لاکھ روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/817 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ

-/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد بسراء گواہ شد نمبر 1 ظہور الٰہی ولد محمد افضل خان گواہ شد نمبر 2 احمد جمال ولد امان اللہ جوئیہ بیلجیئم

مسل نمبر 49302 میں محمد ہمایوں مقصود

ولد ایم عبدالرؤف پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1250 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ہمایوں مقصود گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شاہین ولد بشیر احمد قریشی گواہ شد نمبر 2 شیخ مغفور الرحمٰن بیلجیئم

مسل نمبر 49303 میں بشارت احمد ثاقب

ولد غلام نبی قمر قوم بھوپال پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان رہائشی مالیتی -/50000 یورو جو قسطوں پر خریدا گیا ہے۔ اور جس میں 1/2 حصہ کی مالک میری غیر ملکی بیوی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد ثاقب گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شاہین بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد شمس الدین

مسل نمبر 49304 میں لطف الرحمٰن

ولد عبدالرحمٰن مغل قوم مغل عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/720 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لطیف الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد اسلم ولد حکیم محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد طاہر ولد عبدالعزیز بیلجیئم

مسل نمبر 49305 میں نزہت منصور

زوجہ منصور احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 7 تولہ مالیتی اندازاً -/64000 روپیہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نزہت منصور گواہ شد نمبر 1 منیر احمد بھٹی وصیت نمبر 17588 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 49306 میں امینہ راحت

زوجہ قوم محمد رافع قریشی پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5200 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 100 گرام مالیتی اندازاً -/1000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امینہ راحت گواہ شد نمبر 1 محمد رافع قریشی وصیت نمبر 30325 گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد میاں محمد شریف

مسل نمبر 49307 میں رفیعہ رافع

بنت محمد رافع قریشی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفیعہ رافع گواہ شد نمبر 1 محمد رافع قریشی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد حامد ولد محمد رافع قریشی

مسل نمبر 49308 میں محمد حامد

ولد محمد رافع قریشی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد حامد گواہ شد نمبر 1 احمد جمال ولد امان اللہ جوئیہ گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد میاں محمد شریف

مسل نمبر 49309 میں محمد مظفر

ولد محمد رافع قریشی قوم قریشی پیشہ تجارت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 ظہور الٰہی ولد محمد افضل خان گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد محمد لطیف بیلجیئم

مسل نمبر 49310 میں منورہ زاہد

زوجہ زاہد محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 263 گرام اندازاً مالیتی -/2630 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منورہ زاہد گواہ شد نمبر 1 واصف احمد بھٹی ولد میاں بشیر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 49311 میں نصر جہاں

زوجہ چوہدری مبشر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 60 گرام اندازاً مالیتی -/600 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت جہاں گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شاہین ولد بشیر احمد قریشی گواہ شد نمبر 2 چوہدری مبشر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 49312 میں شرف الزمان

ولد سراج دین قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شرف الزمان گواہ شد نمبر 1 محمد سعید ولد چوہدری غلام محمد گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد میاں محمد شریف بیلجیئم

مسل نمبر 49313 میں ملک بشارت محمود

ولد ملک محمد بخش قوم ملک پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پلاٹ برقبہ 6 مرلہ واقع واہ کینٹ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک بشارت محمود گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد شاہین بیلجیئم

مسل نمبر 49314 میں غزالہ اکبر

زوجہ اکبر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3100 یورو۔ 2۔ طلائی زیور 250 گرام اندازاً مالیتی -/2500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ غزالہ اکبر گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شاہین بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 اکبر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 49315 میں

Isufi Gani S/O Ibrahim

پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت 1984ء ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Isfi Gani گواہ شد نمبر 1 Zahoor Elahi بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 Touhidul Haque بیلجیئم

مسل نمبر 49316 میں عابد حسن بھٹی

ولد عبدالحفیظ قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے اوسطاً مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر

انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عابد حسین بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد سعید احمد ولد سردار علی گواہ شد نمبر 2 چوہدری طاہر احمد ولد چوہدری نذیر احمد بیلجیئم

مسل نمبر 49317 میں نصیر احمد قریشی

ولد نذیر احمد قریشی قوم قریشی عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع ہاسلٹ بیلجیئم مالیتی -/160000 یورو جس کی ادائیگی ماہانہ قسط 550 یورو سے کی جا رہی ہے۔ 18 قسطیں ادا شدہ ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/877 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 ظہور الٰہی ولد محمد افضل خان گواہ شد نمبر 2 طیب جاوید ولد محمد نصر اللہ بیلجیئم

مسل نمبر 49318 میں جمال محمد

ولد کمال محمد قوم ساہی پیشہ مکینک عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 7 مرلہ واقع دارالصدر غربی لطیف ربوہ اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/923 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جمال محمد گواہ شد نمبر 1 افضال احمد توقیر ولد سلیم احمد خلیل گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ ولد شیخ عبدالسلام بیلجیئم

مسل نمبر 49319 میں افضال احمد توقیر

ولد سلیم احمد خلیل عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع ایوپن بیلجیئم مالیتی 57500/ یورو جو قسطوں پر خریدا گیا ہے۔ ماہانہ -/450 یورو قسط ہے اور 4 قسطیں ادا شدہ ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1250 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افضل احمد توقیر گواہ شد نمبر 1 جمال محمد بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 توحید الحق بیلجیئم

مسل نمبر 49320 میں منور احمد راجپوت بھٹی

ولد فقیر محمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک ایکڑ واقع اراضی احسن آباد گوجرانوالہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد راجپوت بھٹی گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شاہین بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد شمیم بیلجیئم

مسل نمبر 49321 میں طارق الزمان محمد

ولد ممتاز الدین احمد پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/650 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق الزمان محمد گواہ شد نمبر 1 محمد شہادت امین ولد بدر الزمان مرحوم گواہ شد نمبر 2 این۔ اے شمیم احمد ولد نصیر الدین

مسل نمبر 49322 منیر احمد انور

ولد چوہدری محمد انور قوم جاٹ پیشہ شوشل ہیلپر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد انور گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین شمس ولد چوہدری شمس الدین گواہ شد نمبر 2 سلمان احمد انور ولد محمد انور بیلجیئم

مسل نمبر 49323 میں باجوہ محمد بوٹا

ولد باجوہ شہاب دین قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت 1972ء ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد باجوہ محمد بوٹا گواہ شد نمبر 1 نعیم شاہین بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد شمیم بیلجیئم

مسل نمبر 49324 میں محمودہ خانم

زوجہ باجوہ محمد بوٹا قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 8 کنال واقع ڈیریانوالہ ضلع نارووال مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 15 گرام مالیتی -/150 یورو۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محمودہ خانم گواہ شد نمبر 1 باجوہ محمد بوٹا خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رحیم احمد شاہین بیلجیئم

مسل نمبر 49325 میں منصور احمد

ولد ڈاکٹر محمود احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع منڈی ٹاؤن لیہ مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ جس کے وارث ہم تین بھائی ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1340 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 منیر احمد بھٹی وصیت نمبر 17588 گواہ شد نمبر 2 اظہر احمد بھٹی بیلجیئم

مسل نمبر 49326 میں مسعود اختر ملک

ولد عزیز بادشاہ اعوان قوم اعوان عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود اختر ملک گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط ولد میں عنایت اللہ گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد میاں محمد شریف بیلجیئم

مسل نمبر 49327 میں عمران احمد

ولد میاں محمد یوسف قوم آرائیں عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/613 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران احمد گواہ شد نمبر 1 احمد جمال ولد امان اللہ جوئیہ گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد میاں محمد شریف

مسل نمبر 49328 میں سلمان احمد انور

ولد چوہدری محمد انور قوم جٹ پیشہ شوشل ہیلپر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/613 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلمان احمد انور گواہ شد نمبر 1 خواجہ منظور احمد بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 منیر احمد انور ولد چوہدری محمد انور

مسل نمبر 49329 میں طاہرہ انور

زوجہ منیر احمد انور قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 14 تولے اندازاً مالیتی -/1500 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ انور گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین شمس ولد چوہدری شمس دین گواہ شد نمبر 2 منیر احمد انور خاوند موصیہ

مسل نمبر 49330 میں شکیل احمد

ولد محمد لطیف قوم مغل پیشہ لوہار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شکیل احمد گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد طاہر ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد میاں محمد شریف بیلجیئم

مسل نمبر 49331 میں ملک ظہور احمد

ولد ملک میاں خان قوم ملک عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/563 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک ظہور احمد گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد طاہر ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود بیلجیئم

مسل نمبر 49332 میں چوہدری ناصر احمد

ولد چوہدری عبدالمجید پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 توحید الحق بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود بیلجیئم

مسل نمبر 49333 میں ڈاکٹر منور احمد شاہد

ولد غلام احمد عطاء قوم راجپوت پیشہ وینٹرنری ڈاکٹر عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/743 یورو ماہوار بصورت Work Loss مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر منور احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد ولد سہیل احمد گواہ شد نمبر 2 اعجاز الحق ولد فضل حق بیلجیئم

مسل نمبر 49334 میں شاہدہ منور

زوجہ امان اللہ جوئیہ قوم وینس پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/3000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 79 گرام مالیتی اندازاً مالیتی -/790 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1750 یورو ماہوار بصورت سوشل فنڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد منور گواہ شد نمبر 1 عبدالمقیت جوئیہ ولد راء محمد عبداللہ جوئیہ گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد میاں محمد شریف

مسل نمبر 49335 میں ثمینہ ملک جوئیہ

زوجہ عبدالمقیت جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 205 گرام بمعہ چاندی کی انگوٹھی اندازاً مالیتی کل زیور -/2070 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ ملک جوئیہ گواہ شد نمبر 1 عبدالمقیت جوئیہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود بیلجیئم

مسل نمبر 49336 میں عبیدالرحمٰن

ولد عبدالصمد مرحوم پیشہ ریٹائرڈ عمر 51 سال بیعت 1972ء ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1190 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبیدالرحمٰن گواہ شد نمبر 1 عبدالرحیم زیروی بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 مبشر ہاشمی بیلجیئم

مسل نمبر 49337 میں امداد احمد

ولد مصلح الدین احمد پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1150 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امداد احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شاہین بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 اظہر الدین خان بیلجیئم

مسل نمبر 49338 میں داؤد احمد

ولد محمد اسماعیل پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد مکان واقع گجرات شہر اندازاً مالیتی 22 لاکھ روپے۔ 2۔ ایک عدد مکان گجرات شہر اندازاً مالیتی 10 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 توحید الحق بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود بیلجیئم

مسل نمبر 49339 میں

N.A. Shamim Ahmad

S/o Mohammad Nasiruddin

پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد N.A. SHamim Ahmad گواہ شد نمبر 1 Abu Tahihr S.OAhmad گواہ شد نمبر 2 Sh Maqfur Rahman (Late) بیلجیئم

مسل نمبر 49340 میں Fouzai Talat

W/O N.A.Shamim Ahmad

پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/640 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/4525 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Fouzai Talat گواہ شد نمبر 1 Abu Tahir بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 N.A.Shamim Ahmad خاوند موصیہ

مسل نمبر 49341 میں مریم صدیقہ خان

زوجہ منظور احمد خان قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 370 گرام۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1 اویس بن سعد ولد سعد بن ظریف گواہ شد نمبر 2 منظور احمد خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 49342 میں سحرش امان جوئیہ

بنت امان اللہ جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی 14 گرام اندازاً مالیتی -/140 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری ے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سحرش امان جوئیہ گواہ شد نمبر 1 عبدالمقیت جوئیہ بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود بیلجیئم

مسل نمبر 49343 میں آصفہ ریحانہ

زوجہ سعید احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/100 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آصفہ ریحانہ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شاہین بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 سعید احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 49344 میں سعید احمد

ولد شریف احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین چار ایکڑ واقع شہداد پور مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ٹھیکہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود ولد میاں محمد شریف گواہ شد نمبر 2 توحید الحق بیلجیئم

مسل نمبر 49345 میں محمد سعید

ولد چوہدری غلام محمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع لاہور (بالمقابل جنرل ہسپتال) مالیتی -/450000 روپے۔ 2۔ مکان واقع بیلجیئم (Leige) مالیتی -/48000 روپے جس کی 48 اقساط ادا شدہ ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سعید احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شاہین بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 زاہد محمو بیلجیئم

مسل نمبر 49346 میں عبدالرحیم زیروی

ولد رحیم بخش زیروی قوم جٹ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو

بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرحیم زیروی گواہ شد نمبر 1 فرید یوسف ولد نسیم احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد ڈار ولد شفیق احمد ڈار بیلجیئم

مسل نمبر 49347 میں رضیہ بیگم

زوجہ عبدالرحیم زیروی قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بذمہ خاوند -/4000 روپے۔ 2۔طلائی زیور بوزن 150 مالیتی -/1500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد سعید احمد ولد سردار علی گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم زیروی خاوند موصیہ

مسل نمبر 49348 میں روزینہ صباء جوئیہ

بنت احمد شیر جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روزینہ صباء جوئیہ گواہ شد نمبر 1 عبدالمقیت جوئیہ بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود بیلجیئم

مسل نمبر 49349 میں طاہر محمود

ولد محمد احمد اشرف قوم جٹ اٹھوال پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1378 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 رانا محمد اصغر ولد رانا راشد احمد گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد شاہین بیلجیئم

مسل نمبر 49350 میں نعیم احمد

ولد محمد بشیر قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/838 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 رانا محمد اصغر بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ہاشمی بیلجیئم

مسل نمبر 49351 میں سعید احمد

ولد شمس الدین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شاہین ولد بشیر احمد قریشی بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 کریم اللہ ولد عنایت اللہ بیلجیئم

مسل نمبر 49352 میں عارف محمد

ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع سینٹ ٹروون بیلجیئم مالیتی -/100000 یورو۔ جو قرضہ پر خریدا ہے ماہانہ قسط -/572 یورو ہے۔ اور 24 قسطیں ادا شد ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عارف محمد گواہ شد نمبر 1 رانا محمد اصغر ولد رانا ارشاد احمد گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد میاں محمد شریف

مسل نمبر 49353 میں امتہ المتین احمد

زوجہ سعید احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 2۔ زیور طلائی بوزن -/100 گرام اندازاً مالیتی -/1000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المتین گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 سعید احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 49354 میں عطیۃ العلیم خاں

زوجہ محمد نواز قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 یورو۔ 2۔طلائی زیور 14 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ العلیم خاں گواہ شد نمبر 1 چوہدری کمولبس خاں والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز خاوند موصیہ

مسل نمبر 49355 میں وسیم احمد

ولد چوہدری منیر احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 محمد شریف احمد ولد چوہدری عبدالوحد گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد محمد شریف احمد جرمنی

مسل نمبر 49356 میں بشریٰ احمد

زوجہ رشید احمد قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 85 گرام مالیتی -/1850 یورو۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ احمد گواہ شد نمبر 1 رشید احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری فیض احمد ولد عبدالغنی

مسل نمبر 49357 میں وسیم احمد

ولد چوہدری بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دو عدد رہائشی مکان اور ایک عدد دکان برقبہ 207 مربع میٹر واقع جرمنی جن کی اندازاً مالیتی -/166000 یورو ہے کے 1/3 حصہ کا مالک ہوں۔ اس جائیداد پر 45 ہزار یورو بینک قرض ہے۔ جس کے 1/3 حصہ ذمہ دار ہوں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 محمد شریف احمد ولد چوہدری عبدالوحد جرمنی گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد چوہدری بشیر احمد جرمنی

مسل نمبر 49358 میں چوہدری عبدالستار

ولد فضل دین مرحوم قوم جٹ پیشہ تجارت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ میرے حصہ کی زرعی زمین 12 مرلہ واقع لاٹھیاں والا ضلع فیصل آباد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری عبدالستار گواہ شد نمبر 1 محمد شاہد ولد رحمت علی جرمنی گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد قریشی ولد ناصر احمد قریشی

مسل نمبر 49359 میں قمر اقبال بٹ

زوجہ محمد سلیمان بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 53 تولے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع نصیر آباد ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قمر اقبال بٹ گواہ شد نمبر 1 امجد اقبال ولد غلام احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 طارق احمد بٹ ولد منور احمد بٹ جرمنی

مسل نمبر 49360 میں محمد سلیمان بٹ

ولد عبدالعزیز بٹ قوم بٹ پیشہ کارپینٹر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ ایک کنال جس میں دس مرلہ پر مکان تعمیر ہے واقع دارالرحمت شرقی ربوہ۔ 2۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع طاہر آباد ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سلیمان بٹ گواہ شد نمبر 1 امجد اقبال جرمنی گواہ شد نمبر 2 طارق احمد بٹ جرمنی

مسل نمبر 49361 میں طارق احمد ظفر

ولد طاہر احمد ظفر قوم راجپوت پیشہ طالب علم/ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر

میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 یوسف اللہ عطاء ولد سلطان احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد جرمنی

مسل نمبر 49362 میں محمد شریف احمد

ولد چوہدری عبدالواحد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین ساڑھے بارہ ایکڑ واقع چک نمبر 276/R.B ضلع فیصل آباد کا 1/3 حصہ۔ 2۔ ترکہ والد رہائشی مکان واقع گوجرہ کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شریف گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 سعید احمد جرمنی

مسل نمبر 49363 میں مبارک احمد

ولد شیخ مولوی عبداللطیف قوم شیخ پیشہ بس ڈرائیور عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ دوکان واقع ریلبازار فیصل آباد مالیتی -/2000000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری فیض احمد ولد عبدالغنی فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب مرحوم جرمنی

مسل نمبر 49364 میں ملک لطیف احمد

ولد ملک رشید احمد طیب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2040 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک لطیف احمد گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک جرمنی گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ جرمنی

مسل نمبر 49365 میں ربیعہ مریم

بنت مبارک احمد قوم لون پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ربیعہ مریم گواہ شد نمبر 1 آفاق احمد ولد ممتاز احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد چوہدری ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 49366 میں ثمینہ فرحت

زوجہ طاہر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولہ مالیتی 80-1285 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ فرحت گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود اعوان ولد محمود احمد جرمنی

مسل نمبر 49367 میں بشیر احمد

ولد خواجہ نذیر احمد قوم کشمیری پیشہ ملازمت بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1902 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 مسعود الحسن شاہ ولد محمد صدیق جرمنی گواہ شد نمبر 2 منور احمد جرمنی

مسل نمبر 49368 میں رانا سمیرہ نسرین

زوجہ رانا نیئر شہزاد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیو 40 تولے۔ 2۔ ڈائمنڈ انگوٹھی ایک عدد مالیتی -/450 یورو۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5200 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رانا سمیرہ نسرین گواہ شد نمبر 1 رانا ظفر اقبال جرمنی گواہ شد نمبر 2 رانا نیئر شہزاد خاوند موصیہ

مسل نمبر 49369 میں انیسہ گل

زوجہ سلیم احمد قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 گرام اندازاً مالیتی -/88 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انیسہ گل گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد ولد ماسٹر حمید احمد سیناسی مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 ملک رشید احمد طیب ولد ملک غلام احمد ارشد جرمنی

مسل نمبر 49370 میں رانا نیئر شہزاد

ولد رانا دوست محمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی پلاٹ ایک کنال نزد محلّہ دارالفتوح ربوہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ والدین کے مکان پر کیا خرچہ -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا نیئر شہزاد گواہ شد نمبر 1 رانا ظفر اقبال جرمنی گواہ شد نمبر 2 رانا داؤد احمد جرمنی

مسل نمبر 49371 میں طاہرہ حمید باجوہ

زوجہ عبدالحمید باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 130-377 گرام۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ حمید باجوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید باجوہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد ولد محمد عمر جرمنی

مسل نمبر 49372 میں بشریٰ مالک

زوجہ محمد مالک قوم راجپوت رانا پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 6 مرلہ واقع ڈسکہ کلاں۔ 2۔ مکان برقبہ 4 مرلہ واقع ڈسکہ مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور -/1500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ مالک گواہ شد نمبر 1 محمد مالک خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد بشیر احمد جرمنی

مسل نمبر 49373 میں ظل ہماء مالک

بنت محمد مالک قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ظل ہماء مالک گواہ شد نمبر 1 محمد مالک والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد بشیر احمد جرمنی

مسل نمبر 49374 میں ساجدہ پروین

زوجہ عزیز احمد خالد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5-264 گرام مالیتی اندازاً -/3174 یورو۔ 2۔ حق مہر خاوند -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ساجدہ پروین گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 نفیس احمد بٹ جرمنی

مسل نمبر 49375 میں آصف محمود

ولد ملک عنایت اللہ قوم ملک ککے زئی پیشہ کارسروس عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان بمعہ ہوٹل واقع ٹورانٹو کینیڈا۔ 2۔ نقد رقم -/50000 یورو۔ 3۔ از ترکہ والد مکان مع 3 دوکانات مع گودام سانگلہ ہل پاکستان کا شرعی حصہ ورثاء 3 بھائی اور 3 بہنیں ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف محمود گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد بھٹی جرمنی

مسل نمبر 49376 میں فوزیہ راحت

زوجہ ادریس احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 27-133 گرام مالیتی -/97-1465 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ راحت گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک رشید احمد طیب ولد ملک غلام احمد ارشد جرمنی

مسل نمبر 49377 میں طاہر محمود

ولد محمد انور قوم سندھو جٹ پیشہ لیبر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 محمد صادق ولد چوہدری محمد حسین جرمنی گواہ شد نمبر 2 لطف احمد ولد ملک نور احمد جرمنی

مسل نمبر 49378 میں محمد نواز

ولد رانا ظہور الدین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1650 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نواز گواہ شد نمبر 1 چوہدری کولمبس خاں ولد حیات محمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ طارق ولد چوہدری عنایت اللہ جرمنی

مسل نمبر 49379 میں حفیظ احمد اعوان

ولد چوہدری سراج الدین اعوان قوم اعوان پیشہ ٹیچر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی سات کنال مالیتی اندازاً -/525000 روپے واقع اگوکی ضلع سیالکوٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حفیظ احمد اعوان گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق ولد چوہدری محمد یعقوب جرمنی گواہ شد نمبر 2 چوہدری سراج دین اعوان جرمنی

مسل نمبر 49380 میں ثناء ساجد

بنت ملک وسیم احمد ساجد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثناء ساجد گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 وقاص بن ساجد جرمنی

مسل نمبر 49381 میں آصف ناہید

زوجہ آصف محمود قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 تولے اندازاً۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 جرمن مارک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف ناہید گواہ شد نمبر 1 آصف محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد ولد ماسٹر حمید احمد سیناسی مرحوم جرمنی

مسل نمبر 49382 میں بشریٰ بیگم چوہدری

زوجہ چوہدری ناصر الدین قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور بوزن 300-78 گرام مالیتی -/704 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/1000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بیگم چوہدری گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالرحمٰن ولد چوہدری ناصر الدین جرمنی گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصر الدین خاوند موصیہ

مسل نمبر 49383 میں صداقت احمد زاہد

ولد چراغ دین قوم لنگاہ پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالعلوم شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت سوشل مدد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صداقت احمد زاہد گواہ شد نمبر 1 محمد نور حامد ولد صداقت احمد زاہد گواہ شد نمبر 2 انعام اللہ بھٹی ولد فضل کریم جرمنی

مسل نمبر 49384 میں حامد رضا

ولد محمد فضل قوم جٹ پیشہ ورکر عمر 46 سال بیعت 1987ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حامد رضا گواہ شد نمبر 1 ساجد احمد قریشی ولد ناصر احمد قریشی مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 سکندر ذوالقرنین بھٹی ولد نور محمد جرمنی

مسل نمبر 49385 میں رافیہ سلطانہ

زوجہ عبدالسلام قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 36 گرام مالیتی -/360 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رافیہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم سدھو ولد بشیر احمد سدھو جرمنی

مسل نمبر 49386 میں باسمہ قاضی

بنت شمیم احمد قاضی قوم قاضی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 189 گرام مالیتی -/3108 سوئس فرانک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 سوئس فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ باسمہ قاضی گواہ شد نمبر 1 خالد محمود احمد ولد مرزا احمد دین گواہ شد نمبر 2 سلمیٰ شیخ بنت قاضی محمد اسرائیل سوئٹزرلینڈ گواہ شد نمبر 3 خالدہ مرزا بنت محمد نواز چوہدری سوئٹزرلینڈ

مسل نمبر 49387 میں مامون رشید

ولد رشید احمد قوم جٹ پیشہ ڈینٹسٹ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آئرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 یورو ماہوار بصورت ڈینٹسٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مامون رشید گواہ شد نمبر 1 Ibrhim Ahmad Noonan S/O Dennis Noonan آئرلینڈ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر علیم الدین ولد رشید الدین آئرلینڈ

مسل نمبر 49388 میں

Ibrahim Ahmad Noonan

S/O Dennis Noonan

قوم Noonan پیشہ مشنری عمر 40 سال بیعت 1991ء ساکن آئرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ibrahim Ahmad Noona گواہ شد نمبر 1 مامون رشید آئرلینڈ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر علیم الدین آئرلینڈ

مسل نمبر 49389 میں عبدالنور قادر

ولد چوہدری عبدالقادر قوم گجر پیشہ ڈاکٹر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی اندازاً 22 ملین کرونرز واقع ناروے جو بینک سے قرض لے کر خریدا گیا ہے۔ 2۔ گاڑی اندازاً مالیتی 70 ہزار کرونرز۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 کرونرز ماہوار بصورت جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالنور قادر گواہ شد نمبر 1 طارق محمود قریشی ولد اطہر محمود قریشی ناروے گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد حاکم دین مرحوم ناروے

مسل نمبر 49390 میں دردانہ نور قادر

زوجہ عبدالنور قادر قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/16000 جرمن

مارک۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 کرونرز ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ دردانہ نور قادر گواہ شد نمبر 1 طارق محمود قریشی ناروے گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ناروے

مسل نمبر 49391 میں ہارون احمد

ولد پرویز احمد چوہدری قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ہارون احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری مقصود احمد ورک ولد چوہدری خیردین گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد حاکم دین مرحوم ناروے

مسل نمبر 49392 میں قدسیہ طاہرہ

زوجہ ناصر احمد قریشی قوم قریشی پیشہ پنشنر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع اوسلو ناروے کا 1/2 حصہ۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/20000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 936 گرام مالیتی -/74880 کرونر۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 کرونر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قدسیہ طاہر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد قریشی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد حاکم دین مرحوم

مسل نمبر 49393 میں ظہور احمد

ولد چوہدری منیر احمد قوم پاکستانی پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان مالیتی اندازاً ایک ملین کرونر جو بینک سے قرض لے کر خریدا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 کرونر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہور احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری مقصود احمد ناروے گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن ناروے

مسل نمبر 49394 میں طاہرہ نورین

بنت محمد سرور بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/4000 کرونر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ نورین گواہ شد نمبر 1 سید کمال یوسف ناروے گواہ شد نمبر 2 چوہدری مقصود احمد ناروے

مسل نمبر 49395 میں ثمینہ ظہور

زوجہ ظہور احمد قوم پاکستانی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 16 تولے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/9375 کرونر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 کرونر ماہوار بصورت وظیفہ بچگان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمینہ ظہور گواہ شد نمبر 1 چوہدری مقصود احمد ناروے گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن ناروے

مسل نمبر 49396 میں عبدالقادر خان منج

ولد ناصر احمد خان قوم راجپوت منج پیشہ بس ڈرائیور عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع ناروے اندازاً مالیتی 12 لاکھ کرونر جو بینک سے خریدا ہے۔ 2۔ایک عدد گاڑی مالیتی -/700000 روپے جو پاکستان میں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 کرونر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالقادر خان منج گواہ شد نمبر 1 حمزہ راجپوت ولد مبارک راجپوت ناروے گواہ شد نمبر 2 محمد رحیم احمدی ولد محمد رفیق ناروے

مسل نمبر 49397 میں عمران احمد

ولد محمد دین شاہد قوم بلوچ پیشہ ڈاکٹری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالعلوم غربی ربوہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/11000 کرونر ماہوار بصورت تنخواہ/بیروزگاری الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمران احمد گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد ولد چوہدری حسن محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 چوہدری مقصود احمد ناروے

مسل نمبر 49398 میں مقرب احمد

ولد مہر اللہ یار مرحوم قوم جٹ میکن پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-31 میں وصیت کرتا رہوں گا کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زرعی اراضی 5 کنال واقع بستی میکن مہر ضلع مظفر گڑھ پاکستانی مالیتی -/125000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت بے روزگاری الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مقرب احمد گواہ شد نمبر 1 طارق محمد قریشی ناروے گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن ناروے

مسل نمبر 49399 میں صبوحی نعیم

زوجہ شیخ نعیم احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی -/25000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/116000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/143 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صبوحی نعیم گواہ شد نمبر 1 شیخ نعیم احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105

مسل نمبر 49400 میں عفت امتہ البصیر رحمان

زوجہ ناصر الدین محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی -/121750 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عفت امتہ البصیر رحمان گواہ شد نمبر 1 W.Rehman ہالینڈ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر ایم۔ایچ رحمٰن ہالینڈ

مسل نمبر 49401 میں شرجیل احمد ناصر

ولد محمود احمد ناصر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/461 یورو ماہوار بصورت تعلیمی وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شرجیل احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ناصر والد موصی گواہ شد نمبر 2 سید عبدالمالک ولد سید عبدالکریم

مسل نمبر 49402 میں چوہدری افتخار احمد

ولد چوہدری عبدالغنی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ والد زرعی زمین 14 کنال واقع کورپور سیالکوٹ ۔2۔ترکہ والد سکنی زمین 20 مرلہ واقع کورپور سیالکوٹ ورثاء 4 بھائی 7 بہنیں ہیں کا شرعی حصہ۔ 3۔نقد رقم -/15000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/375 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد وڑائچ وصیت نمبر 26276 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105

مسل نمبر 49403 میں سعید احمد انجم

ولد فضل کریم قمر قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سعید احمد انجم گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد وڑائچ وصیت نمبر 26276

مسل نمبر 49404 میں عبدالرحمٰن میر

ولد عبدالمنان (میر) قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالرحمٰن میر گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد وڑائچ وصیت نمبر 26276 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تحریک جدید کی مالی قربانی کا تقاضا

سیدنا حضرت مصلح موعود نے لفظ اطاعت کی تشریح میں ایک نہایت قابل قدر نکتہ بیان فرمایا ہے جو تحریک جدید کی مالی قربانی کرنے والوں کیلئے خصوصیت سے مدنظر رکھنا ازبس ضروری ہے فرمایا:۔

’’ پھر یہ امر بھی یاد رکھنا چاہئے کہ لفظ اطاعت کے معنی محض فرمانبرداری نہیں بلکہ ایسی فرمانبرداری کے ہیں جو بشاشت قلب کے ساتھ کی جائے اور اس کی مرضی اور پسندیدگی بھی پائی جاتی ہو۔

(تفسیر کبیر جلد دوئم صفحہ 419)

پس تحریک جدید کیلئے ہماری قربانی جو ہم خلیفہ وقت کی اطاعت میں پیش کرتے ہیں متقاضی ہے کہ ہم اپنی قربانی بشاشت قلب اور شرح صدر کے ساتھ پیش کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق سعید عطا فرمائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

نمایاں کامیابی

مکرم اسلام الحق شیخ صاحب دارالبرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم ڈاکٹر عامر عمران صاحب نے Charite University of Berlin Germany سے M.B.B.S کی ڈگری نمایاں پوزیشن کے ساتھ حاصل کی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ یہ کامیابی ان کیلئے بابرکت فرمائے اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

دعائیہ تقریب

ناظم انصاراللہ فیصل آباد مکرم چوہدری محمد ادریس صاحب نے محض اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے حبیب بینک میں وائس پریذیڈنٹ کے عہدہ پر ترقی پانے پر بغرض دعا مورخہ 19 جولائی 2005ء کو گیسٹ ہاؤس تحریک جدید میں ظہرانہ دیا۔ جس میں بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب شامل ہوئے۔ اختتام پر مکرم و محترم ناظر صاحب اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ ان کے لئے یہ اعزاز بابرکت کرے اور مقبول خدمات دینیہ بجالانے کی توفیق عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم احمد زمان تنویر صاحب تنویر سٹوڈیو اینڈ کلر لیب گولبازار ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے ماموں مکرم مرزا سعید احمد صاحب شاہ رکن عالم کالونی ملتان مورخہ 11 جولائی 2005ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مورخہ 12 جولائی 2005ء کو احمدیہ بیت الذکر شاہ رکن عالم کالونی میں محترم مجید احمد صاحب سیکرٹری مال حلقہ شاہ رکن عالم نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ احمدیہ قبرستان ملتان میں تدفین کے بعد محترم میاں نذیر احمد صاحب صدر حلقہ شاہ رکن عالم نے دعا کرائی مرحوم انتہائی ملنسار، حلیم الطبع اور شریف النفس انسان تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ چھ بیٹیاں اور تین بیٹے چھوڑے ہیں۔ عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے اپنی رحمت اور بخشش کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں جگہ دے اور اپنے پیاروں کا قرب عطا فرمائے۔ نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

ہومیو ڈاکٹر مکرم وقار احمد صاحب واہ کینٹ تحریر کرتے ہیں میرے سسر مکرم ملک محمد صدیق صاحب مورخہ 26 جون 2005ء کو ہارٹ فیل ہونے کی وجہ سے وفات پا گئے بوقت وفات عمر تقریباً 75 برس تھی۔ مرحوم نے 1940ء میں اپنے والد سے بھی قبل بیعت کرلی تھی آپ جماعت احمدیہ واہ کینٹ کے ایک فعال رکن تھے مختلف اوقات میں مختلف شعبہ جات کے سیکرٹری ہونے کے علاوہ بعض حلقہ جات کے صدر اور امام الصلوٰۃ بھی رہے خدمت دین کی راہ میں ذاتی مصروفیات کو کبھی حائل نہیں ہونے دیا۔ پسماندگان میں بیوہ مکرمہ حلیمہ لطیف صاحبہ سابق صدر لجنہ اماء اللہ واہ کینٹ کے علاوہ دو بیٹے مکرم محمود احمد صاحب ملک امریکہ، مکرم منصور احمد صاحب ملک امریکہ اور چھ بیٹیاں مکرمہ نعیمہ ملک صاحبہ اسلام آباد، مکرمہ سلیمہ احمد صاحبہ اہلیہ مبارک احمد صاحب امریکہ، مکرمہ بشریٰ ماجد صاحبہ اہلیہ عبدالماجد صاحب کینیڈا مکرمہ روبینہ خالد صاحبہ اہلیہ پروفیسر ڈاکٹر خالد رشید صاحب اسلام آباد، مکرمہ عظمیٰ وقار صاحبہ جو خاکسار کی اہلیہ ہیں اور مکرمہ اقصیٰ درثمین صاحبہ امریکہ اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ضرورت برائے موٹر سائیکل مکینک

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ آٹو ورکشاپ میں ایک آسامی برائے موٹر سائیکل مکینک خالی ہے تجربہ کار حضرات دفتر دارالصناعۃ 1/6 فیکٹری ایریا ربوہ سے فوری رابطہ کریں۔

فون نمبرز 47-6214578-6215544

(ڈائریکٹر دارالصناعۃ)

اعلان داخلہ برائے کلاس فرسٹ ائیر

فیصل آباد بورڈ کے اعلان کردہ شیڈول کے مطابق نصرت جہاں انٹر کالج میں ایف اے / ایف ایس سی کے درج ذیل Combinations کے ساتھ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 4۔اگست 2005ء ہے۔ داخلہ فارم اور پراسپکٹس کالج ہذا کے آفس سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

نمبر 1 پری انجینئرنگ گروپ
نمبر 2 پری میڈیکل گروپ
نمبر 3 I.C.S
نمبر 4 Math. Stat. Economics
نمبر 5 Math.Stat. Physics

انٹرویو کا شیڈول (درج ذیل ہوگا)

☆ پری انجینئرنگ گروپ 6۔اگست 8 بجے صبح
☆ پری میڈیکل گروپ 6۔اگست 8 بجے صبح
☆ دیگر Combinations 7۔اگست 8 بجے صبح

نوٹ:۔ داخلہ فارم کے ساتھ درج ذیل دستاویزات منسلک کریں:۔

1۔ دو عدد حالیہ کلرڈ فوٹوگراف سائز "11/2"X2
2۔ سند یا رزلٹ کارڈ کی مصدقہ نقل
3۔ اچھے کردار کا سرٹیفیکیٹ
4۔ فیصل آباد بورڈ کے علاوہ طلباء N.O.C بھی لف کریں۔ مزید معلومات کیلئے کالج ہذا کے آفس سے رابطہ کریں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

وقت ضائع نہ کریں

گزشتہ ایک۔ دو سال کے میٹرک کے امتحانات کے نتائج کے جائزہ سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ نتائج قابل فکر حد تک کمزور ہیں۔ اس لئے نویں اور دسویں میں زیر تعلیم تمام واقفین نو سے درخواست ہے کہ وہ آجکل گرمیوں کی تعطیلات کے ایام کو ضائع نہ کریں بلکہ سکول کے کورس کی تیاری کریں تاکہ اچھے نتائج حاصل کرسکیں اور آئندہ داخلوں میں دقت نہ آئے۔ (وکیل وقف نو)

میڈیکل کالجز کے احمدی طلباء متوجہ ہوں

اگر آپ کسی میڈیکل کالج کے طالب علم ہیں تو مندرجہ ذیل ایڈریس پر اپنے ضروری کوائف سے اطلاع دیں۔

نام۔ ولدیت۔ میڈیکل کالج اور شہر کا نام
موجودہ تعلیمی کلاس۔ موجودہ ایڈریس
مستقل ایڈریس فون نمبر

بیت الاظہار۔ بالائی منزل احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

فون نمبر: 047-6212967

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

1۔ سیکرٹریان تعلیم سے خاص طور پر درخواست ہے کہ سیکرٹریان وقف نو سے مستقل رابطہ رکھیں اور وقف نو بچوں اور بچیوں کے حوالہ سے جو تعلیمی مسائل سامنے آرہے ہیں ان کو نظارت تعلیم کی طرف سے دی جانے والی ہدایات کی روشنی میں حل کریں اور انفرادی رابطہ ضرور رکھیں۔

2۔ نظارت تعلیم کی طرف سے شائع کئے جانے والے مضامین اور اعلانات کا مستقل ریکارڈ رکھا جائے اور زیادہ سے زیادہ طلباء و طالبات میں ان معلومات کو پھیلانے کی کوشش کی جائے تاکہ یہ طلبا بھی بروقت ان سے فائدہ اٹھاسکیں اور اپنے لئے بہتر Planning کرسکیں۔

3۔ وہ طلباء جو خدمت دین کے لئے اپنی زندگیاں وقف کرنا چاہتے ہیں وہ جامعہ احمدیہ اور معلم کلاس وقف جدید میں داخلہ کے لئے الفضل کا باقاعدگی سے مطالعہ کرتے رہیں نیز مزید معلومات کے لئے دفتر وکالت دیوان تحریک جدید اور دفتر وقف جدید سے رابطہ کریں۔ سیکرٹریان تعلیم ان طلبا کو قرآن کریم اور دینی معلومات کا مطالعہ کرنے کی طرف خاص طور پر توجہ دلائیں۔

4۔ نظارت تعلیم کی طرف سے تمام سیکرٹریان تعلیم کو ماہوار رپورٹ فارم کا نمونہ ارسال کیا گیا تھا اس سلسلہ میں درخواست ہے کہ یہ رپورٹ ہر ماہ باقاعدگی سے مقررہ فارم پر ارسال کرنا بہت ضروری ہے تاکہ تمام سیکرٹریان تعلیم سے نظارت کا مستقل رابطہ ہو۔

5۔ تمام سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ وہ ان طلبا و طالبات کے لئے خاص طور پر دعا کریں جو امتحانات دے رہے ہیں تاکہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور اپنے خاندان اور جماعت احمدیہ کے لئے نیک وجود ثابت ہوں۔ آمین

(نظارت تعلیم)

سپیشل ایجوکیشن کے اساتذہ متوجہ ہوں

☆ ربوہ میں رہائش رکھنے والے ایسے مرد و خواتین جن کے پاس سپیشل ایجوکیشن کی ڈگری / ڈپلومہ ہے اور اس میدان میں کچھ کام کرنے کا تجربہ رکھتے ہیں اور کسی ادارہ سے وابستہ نہیں ہیں وہ نظارت تعلیم سے رابطہ فرمائیں۔

نظارت تعلیم کا ٹیلی فون نمبر 047-6212473 ہے۔

(ناظر تعلیم)

وقف عارضی میں شمولیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث وقف عارضی میں شمولیت کے بارے میں فرماتے ہیں۔

’’ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو۔‘‘ (روزنامہ الفضل 27 / اگست 1969ء)

خبریں

پاک بھارت زمینی تجارت بحال پچاس سال بعد پاکستان اور بھارت کے درمیان زمینی راستے سے تجارت کا آغاز ہوگیا اور بھارت سے آلو، پیاز سے لدے ٹرک واہگہ کے راستے پاکستان میں داخل ہوئے جس پر دونوں طرف کے تاجروں نے خوشی کا اظہار کیا۔ اس سے پہلے دونوں طرف کے تاجروں کو باہم تجارت کیلئے سینکڑوں میل دور کسی بندرگاہ یا ٹرین سے مال بھجوانا پڑتا۔ زمینی تجارت پاک بھارت تعلقات میں بھی اہم سنگ میل ہے۔

افغانستان میں امریکی فوج کا آپریشن پچاس طالبان ہلاک امریکی و افغان فوج نے افغانستان کے صوبے اورزگان میں مشترکہ آپریشن کرتے ہوئے 50 طالبان کو ہلاک اور سینکڑوں کو گرفتار اور ایک اسلحہ ڈپو تباہ کر دیا ہے جبکہ آپریشن میں 2 افغان فوجی بھی مارے گئے۔

شمالی کوریا ایٹمی پروگرام ختم کرنے پر تیار
شمالی کوریا کا ایٹمی معاملہ حل کرنے کیلئے 6 ملکی مذاکرات کا آغاز چین کے دارالحکومت بیجنگ میں ہو گیا۔ مذاکرات میں شمالی کوریا نے کہا ہے کہ وہ پورے کوریا کو ایٹمی ہتھیاروں سے پاک کرنے کیلئے کام کرنے پر تیار ہے۔ جس پر امریکہ نے اپنے ردّعمل میں کہا ہے کہ اگر شمالی کوریا ایسا کرتا ہے تو ہم بھی اس کو ایک ذمہ دار ملک تصور کریں گے۔

انتہا پسندی کے خاتمے کو سرفہرست رکھا جائے صدر مملکت جنرل مشرف کی جانب سے دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خاتمے کے لئے تمام ممکنہ اقدامات بروئے کار لانے کی واضح ہدایات کے بعد مذکورہ مقاصد کے حصول کیلئے انتظامی مشینری کو فری ہینڈ دیا جا رہا ہے اور کہا گیا ہے کہ ملک انتہا پسندی اور دہشت گردی کے رجحانات کا مزید متحمل نہیں ہوسکتا۔ دنیا میں باوقار اور ذمہ دارانہ کردار کیلئے پاکستان کو انتہا پسند عناصر سے پاک کرنا ضروری ہے۔

پنجاب میں تمام ٹرانسپورٹ سی این جی پر
وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت کی نئی ٹرانسپورٹ پالیسی کے تحت پنجاب بھر میں تمام پبلک ٹرانسپورٹ سی این جی پر چلائی جائے گی۔ سی این جی کے استعمال سے آلودگی کا خاتمہ اور اخراجات میں کمی ہوگی۔

بجلی کی پیداوار بڑھانے کیلئے کمپنیوں سے رابطے ملک میں بجلی کی بڑھتی ہوئی طلب کے پیش نظر حکومت نے بالآخر نجی شعبہ سے تعلق رکھنے والی پانچ پارٹیوں کو ملک میں 6 نئے پاور پلانٹس نصب کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ ان پلانٹس پر 70 کروڑ ڈالر لاگت آئے گی جبکہ اس سے 887 میگا واٹ بجلی پیدا کی جاسکے گی۔ کہا گیا ہے کہ اگر فوری اقدامات نہ کئے گئے تو 2010ء تک بجلی کی 5500 میگا واٹ ہو جائے گی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 28 جولائی 2005ء	
طلوع فجر	3:45
طلوع آفتاب	5:18
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	7:11

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خالی آسامیاں

سیکیورٹی گارڈ، سپروائزر، (ریٹائرڈ فوجی کو ترجیح دی جائیگی)
پرسنل سیکیورٹی سٹاف (ایس ایس کمانڈوز کو ترجیح دی جائیگی)
اکاؤنٹنٹ (B.com کمپیوٹر بھی جانتے ہوں)
Purchase Officer (کمپیوٹر جانتے ہوں)

اپنے مکمل کوائف کے ساتھ درخواستیں جلد از جلد ارسال کریں

P.15 ریل بازار فیصل آباد فون 041-617616
فیکس: 041-615642

C.P.L 29-FD